# خطبۂ عظیم

مولٰنا محمد عظیم نوری

## سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

(۱) حسنی اور حسینی سید اعتبار نسل سے

(۲) آپ کا بچپن امتحان محبت لوجہ اللہ

(۳) دودھ نہیں پیا روزہ رمضان المبارک

(۴) لقب محی الدین نام سید عبدالقادر والد سید موسیٰ ابو صالح جنگی دوست

(۵) آپ کو حضور علیہ السلام کی طرف سے براہ راست
حقیقت معرفت شریعت طریقت کا بہانہ خزانہ ملا ۔

(۶) آپ کی زندگی کا بیشتر حصہ اسلام کی اشاعت اور کفر و شرک کے خلاف جہاد

(۷) وعظ ۔ لم لا تتکلم یا بنی حضور علیہ السلام نے فرمایا اپنا خطاب ۔

(۸) ہر مسلک اور فرقوں کا آپ کی مجلس میں تشریف لانا عبدالحق محدث دہلوی کی تصانیف سے ملتا ہے ۔

خلیفۃ المقتفی لامر اللہ نے ابوالوفا یحیی کو معزول کر دیا ابن ہبیرہ وزیر تھا خلیفہ المستنجد باللہ

(۱) آپ کے بچپن کا کارخانہ عجیب تھا ۔ آپ کے والد ماجد ولی تھے نانا ولی آپ کی والدہ ولیہ ۔ آپ کی پھوپھی عائشہ ولیہ ۔
بارش والی بات

کرامات آپ کے وعظ میں ایک پرندے کی کرخت آواز سنی دیکھا تو وہ مردہ ہو گیا ۔ قم باذن اللہ رضائے مصطفی ہے ۱۵

(۲) خلیفہ المقتفی لامر اللہ کے کرسی ۔ رضائے مصطفی ہے
توبہ درندوں سے ۱۱۵

اللہ تعالیٰ کے ولیوں کی کرامات ابوبکر بن ھوارا بزرگ کے زمانہ میں فرمایا ۔ میں نے اپنی نیت کا پھل پا لیا ۔ کوئی ادا کا مستحق نہیں ۔ مگر اللہ کا ولی جو چاہتا ہے ہو جاتا ہے رضائے مصطفیٰ ہے ۱۵

اتوار
۲۷ ـ ۸ ـ ۲۰۱۷
۵ ـ ۱۲ ـ ۱۴۳۸
۱۱ ـ ۲۵ ـ PM

قرآن کریم — نحن نزلنا الذکر وانا له لحافظون . کرم چند آریہ صدر الفاضل انزال - تنزیل

(۱) وعظ بسم اللہ . جو کام بسم اللہ پڑھے بغیر ہو دینی یا دنیاوی کی برکت نہیں ہوتی ہر کام کی کنجی ہے ۔

(۲) تفسیر روح البیان . پانی - دودھ - شراب - شہد (۲) تفسیر کبیر فرعون اور موسیٰ علیہ السلام خدائی کا دعویٰ سے پہلے ایک مکان بنوایا تھا . (۳) ایک ولی اللہ تفسیر عزیزی - (۴) تفسیر میں ۱۹ حرف ۱۹ فرشتے (۵) کمل ۷۸۶ گھنٹے (۶) بچہ جو سانس لے گا - ہر سانس اسکی نیکی لکھا جائے گی - (۷) سواری پر سوار ہوتے وقت ہر قدم پر نیکی . (۸) دوائی بسم اللہ پڑھ کر شفا ہوگی .

(۹) حکایت ایک بار موسیٰ علیہ السلام کے پیٹ میں درد (۸) حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک قبر پر گزرے .

Abbas
۲۸-۸-۲۰۱۷
۵-۱۲-۱۴۳۸
۴-۵-۴۰-AM
پیر

—٥—

---

(۱) جو کوئی اول رات ذیقعدہ میں چار رکعت ہر رکعت میں 23 بار سورۃ اخلاص جنت میں چار ہزار مکان یاقوت سرخ کے بنائے گا - ہر مکان کے اندر جواہر کے تخت ہوں گے - ہر تخت پر ایک حور بیٹھی ہوگی . اس کی پیشانی آفتاب سے زیادہ روشن ہوگی . (۲) ایک ساعت کی عبادت بہتر ہے ہزار برسوں کی عبادت سے - (۳) ہر جمعہ رات میں ذیقعدہ (دو رکعت) ہر رکعت میں سورۃ اخلاص تین مرتبہ ثواب ہر رات ایک شہید اور ایک حج کا

(۴) ہر جمعہ میں ۴ رکعت ۲۱ بار قل ثواب حج اور عمرہ کا - (۵) جمعرات کو ۱۰۰ رکعت سورۃ اخلاص ۱۰ بار ثواب بے انتہا -

(۶) ایک روزہ ثواب حج مبرور کا - ہر سانس کا ثواب غلام آزاد کرنے کا - فرمایا پیغمبر روزہ افضل ہے ہزار برس کی عبادت سے

Abbas
۲۸-۸-۲۰۱۷
۵-۱۲-۱۴۳۸
۵-۱-۳۵-AM
پیر

2 5/08 شان رسول عربی جمعۃ المبارک خطبہ 245 (اے-بی) محفل پورے مالا اضلاع اٹاری

ابتدائی ورفعنا لک ذکرک خطاب ہوا آدم علیہ السلام 300 سو سال روئے آپ نے کہا۔ تو پھر دکھو شان بلندی اے - ہنوز دیکھو شانِ بلندی ارے۔

(1) حدیث - عرش اعظم کے پاس یہ درج ہے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ سے خدا اگر محمد کو پیدا نہ کرتے تو قسم خدا کی یہ خدائی نہ ہوتی - سے مشکل جو سامنے ہو آ جائیں آقا شریف کا نام سے مشکل میں ہوگا مشکل کشا ہے تیرا نام تجھ پہ درود و سلام (2) حضرت آدم علیہ السلام نے شیث علیہ السلام کو سمجھایا (3) حدیث حضور علیہ السلام نے فرمایا میں نے معراج کی رات عرش پر مکتوب دیکھا - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ - ابوبکر صدیق عمر فاروق عثمان ذوالنورین ایک روایت میں ہے اور ایک روایت میں ہے اشیاء پہلی ایک روایت میں ہے - محمد رسول اللہ ایدتہ بابی بکر ونصرتہ خلق

(4) حضور علیہ السلام نے فرمایا میں نے ایک سبز موتی دیکھا جس میں سفید نور سے لکھا ہوا تھا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ابوبکر صدیق عمر فاروق - (5) جنت کے دروازے پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لکھا ہوا ہے بحوالہ رسالہ یادگار تختی - (6) حضرت خضر اور موسیٰ علیہ السلام نے جو دیوار بنائی تھی۔ اس کے نیچے تختی ہوتا یتیم - الحکم حرم

(7) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو فرمایا حضور علیہ السلام پر ایمان لا اور تمام امت کو کہو کہ حضور علیہ السلام پر ایمان لائیں - (8) حضرت کعب اور ام الموسیٰ میں بات چیت ہوگی ہے اوہندی ذات تے ہر پہلے پہل چڑھدا سادرواں کے - (9) ہر چیز اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتی ہے سبح للہ یسبح للہ۔ اذا ذکرت ذکرت معی تو ثابت ہوا کائنات کا ہر ہر ذرہ ذرہ ذکر مصطفیٰ کرتا ہے۔ یا دلوں کی تسبیح اور فرشتوں کی اذان نماز خطبہ وغیرہ (10) پارہ نمبر رعد 13 (11) سورۃ الاحزاب میں درود کا حکم بھی دیا جاتا ہے ورنہ ہر رسالہ یادگار تختی - (12) جنت میں کسی درخت کا پتہ نہیں مگر اس پر کلمہ طیبہ لکھا ہوا ہے۔ درخت طوبیٰ کے ہر پتے پر - حضرت آدم کے ناخن پر کلمہ لکھ لیا - ورفعنا لک ذکرک کا سایہ ہے تجھ پر بول بالا ہے تیرا ذکر ہے اونچا تیرا - سے مٹ گئے مٹتے ہیں مٹ جائیں گے اعداء تیرے نہ مٹا ہے نہ مٹے گا کبھی چرچا تیرا - تو گھٹائے سے کسی کے نہ گھٹا ہے نہ گھٹے گا۔ جب بڑھائے تجھے اللہ تعالیٰ تیرا - سے خدا کا ذکر کرے اور ذکر مصطفیٰ نہ کرے۔ ہمارے منہ میں ہو ایسی زبان خدا نہ کرے - سے جب بھی ذکر رسول ہوتا ہے، رحمتوں کا نزول ہوتا ہے (مواعظ حصہ اول 161 / مواعظ عظیم حصہ دوم ص 129) تیرا ذکر بلند کیتا ہو منبراں توں۔ تیرا ذکر بلند کیتا تیرا یار کملیاں دا۔ تیرا ذکر بلند کیتا ہوواں نال ملائکاں سے عرش تے ہوا تازہ چرچا عرش دی طرف دعوم دعام کمان چید مہرگلیاں پیہ شریں آن داستان کا سے ہے شان مداں زیر لب حسیں و سرور محمد رضا خان شیخ فریدالدین عطار۔ حصہ اول مواعظ عظیم حصہ اول ص 161 واحسن منک حضرت حسان مواعظ حصہ اول 161 - 6 صدیق اکبر بھی سے ایسے ذکر کی بلندی چاہتے ہیں مواعظ عظیم ص 151 بحوالہ تفسیر روح البیان حصہ اول ص 36 (ذوب) محمد پورہ گگو جمعہ نمبر 16 5/08

29 — 8 — 2017
29 — 12 — 1438
6 — 12 — 1438

7 — 22 — AM
منگل

مرد ہے کہ شان پارہ بنزے شروع۔ (۲) دعا جنازہ کے بعد فرشتوں کو نمازیوں کو۔ اور نماز جنازہ کے بیلاگوں (۳) لسطینہ جھوٹ کے متعلق غنم مرتضیٰ موزی بحوالہ
قبلہ صدر گیا (صاحب جھوٹ زنا کو کہا جاتا ہے (۴) دعا بعد نماز جنازہ اسلام علیکم اور بعد میں سب کہیں دعا۔ (۵) شان نماز سب، عبادتوں سے افضل ہے بحوالہ
نور الحبیب دسمبر ۲۰۱۱ گنج بخش فیض عالم ص ۵۱

۲۹-۸-۲۰۱۷
۶-۱۲-۱۴۳۸
۷-۴۴-AM
منگل

---

حضور ہے جس تاپ نثال حضرت عبدالمطلب نے حضور کا عقیقہ کیا نام محمد رکھا۔ والنجم اذا ھوی (وما ینطق - اجر) والضحیٰ۔ حم۔ طہٰ کا نداں ہس۔
الم نشرح۔ یا ایہا المزمل یا ایہا المدثر مد اللہ۔ وما رمیت والعصر۔ طزان انا اعطینک چہرہ ہے سوہنے دا سوہنا اے سوہنے دا سہرہ سوہنا اے۔
سر دار لولینا ہو اسم سب ٹنگ ... مرا تے سے رکے۔ جانان نالو۔ ہر شے آتا ہیں۔ آقا شہریاں زلفاں ناوں۔ تا بدار گرگرہ کو زلفاں جیلے جیلے سارا تگ
سوہنا رے سر مدنی تو تھلے تھلے۔ (۲) کوئی در جن کہ بیاں دا مرشاں تے دھم ہے کئی آبا سر در بنیاں دا۔ (دادا یوشری) خدا دی خدائی نارانس ہو جاسی
اینہ تے تدنا۔ عقیدہ نوری گوہر شلیم۔ مشعر لگی دار۔ غور کر تو اگر تو اس کے رنگ کالے کو نہ دیکھ۔ میں تو کہتی ہوں کہ اس کے بھیجنے والے کو دیکھ
میں نے مانا رنگ کالا ہے اس کو بھیجنے والا تو چودھویں کا چاند ہے۔ حضرت بابا شیخ کے متعلق اپریل کو شروع یوں گا۔

۲۹-۸-۲۰۱۷
۶-۱۲-۱۴۳۸
۷-۵۷-AM
منگل

---

(داتا علی ہجویری کا)

دلی کے سلطان العرفان بادشاہ قطب دین ایبک جس کو لوگ لکھ داتا کہتے تھے۔ آج لکھو داتا بھی نہ رہے۔ ایک دن حفیظ جالندھری مؤلف شاہ نامہ اسلام نے کہا۔
بخش ناپاک کوچے سے جہاں کوئی نہ جاتا۔ وہاں لیٹا ہوا ہے مسند دلی کا لاکھ داتا۔ کیسے ذرا داتا کی قبر کی شان دیکھو۔ اللہ اللہ۔ میں دن کے وقت گیا۔
تو عوام کا ہجوم ہے۔ میں شام کے وقت گیا تو زائرین کی دھوم ہے ... میں عشا کے وقت گیا۔ تو نمازیوں کا ہجوم ہے ... میں رات کے بارہ بجے گیا۔ تو تلاوت کرنے والوں کا ہجوم
میں سحری کے وقت گیا تو حق ہو کے نعرے لگانے والوں کا ہجوم ہے۔ کیونکہ وقت ... مثال ہر شخص بھی آتے ہیں فرشتے بھی آتے ہیں۔ ہر دم داتا کا دربار لگا ہوا ہے
مسلسل سا ہوا ہے۔ ہر وقت رونق ... میں رونقیں دن ہیں۔ اللہ ھو کی آوازیں آتی ہیں۔ ذکر کا چرچا ہوتا ہے قرآن کی تلاوت ہوتی ہیں۔ تقریباً ۱۰ سو سال گزرنے کے باوجود
میں رونق میں کمی نہ آئی۔ فرق کیوں آئے۔ سلطان ہاں ہو رہا ہے۔ نام نبقر تنہاں دا با ہو۔ مشرجیاں دی جیوسیو۔ داتا کی قبر آج بھی زندہ ہے۔ قسم خدا کی زندہ ہے
وہاں پاک موت کا رشتہ میں ملا کم نہیں ہوتا۔ موت نے دیاں تسلط ہی نہیں کیا۔ یوں لگتا ہے کہ داتا اپنے دربار میں بیٹھ کر زائرین کے سلام سن رہے ہیں۔ ایران کے سوالوں کو جواب
سا رہے ہیں۔ داتا گنج بخش کی بارگاہ میں ہر وقت ولیوں کا ہجوم ہیں زمانہ کے غوث قطب وہاں سلامی دیتے ہیں۔
گنج بخش ہے جس کی مشہور داتا ہے ہو کر کر ۲ - دونوں جہان میں کر و شرم ۲

۲۹-۸-۲۰۱۷
۶-۱۲-۱۴۳۸
۸-۲۹-AM
منگل

بحوالہ شرح الصدور مصنف سیوطی ص ۱۳۱ البدایہ والنہایہ جلد ۲ ص ۴۵ ملفوظات شاہ عبد العزیز صاحب ص ۱۴ اپنے بھائی عبد القادر کا حوالہ دیتے ہیں خود ہر شب والد ماجد اور والدہ ہما آباؤ اجداد زیارت کی قرآن اور فاتحہ خوانی کے بعد نعت خوان کو کہا مولانا روم کی مثنوی سنائے۔ بحوالہ مشکوٰۃ شریف باب الولیمہ جلد ۲ ص ۲۷۸ بحوالہ عبد اللہ بن عمر قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا دعی احدکم الی الولیمۃ فلیاتھا بحوالہ انوار الحق ص ۲۷۸ ترجمہ حضور علیہ السلام ہر سال شہداء احد کی قبروں پر جاتے۔ جب پہنچتے تو اونچی آواز ان کو سلام کرتے یوں ہر سال ابوبکر عمر عثمان فاطمہ الزہراء اور ان کیلئے کرعاشق کرتے تفسیر مواہب الرحمٰن میں بھی صحیح حدیث کا حوالہ دیتے ہوئے فرماتے ہیں۔ مہمان کی ضیافت سنت ابراہیمی ہے اور سنت صحابی طریقہ ہے۔ کا ذکر مسلم بھی 8 سطر قبر کے پاس سوال براء بن عازب کی حدیث۔

29-8-2017
9-12-1438
9-22-AM
منگل

(داتا علی ہجویری)

آپ کا اصل نام مبارک سید ابوالحسن علی بن عثمان جلالی ہجویری افغانستان شہر غزنی میں ۴۰۰ھ میں لاہور آ کے ٹیلہ اور املی کا درخت ہے لاہور میں سب سے پہلے جو اسلام لایا ہندو شاہی کا نائب حاکم رائے راجو تھا۔ بعد میں آپ نے اس کا نام شیخ ہندی رکھا۔ وہاں چالیس سال میں ایک نماز اور جمعہ قضا نہیں کیا۔ ۱۰ کتابیں ناپید ہو گئیں۔ کشف المحجوب موجود ہے۔ وصال ۴۶۵ھ عرس ۱۸ تا ۲۰ کو ہوتا ہے۔ ص ۲ (سلطان محمود غزنوی)

فاما ان کان من المقربین فروح وریحان وجنت نعیم سورۃ واقعہ پارہ ۲۷۔ یا ایتہا النفس المطمئنۃ ارجعی جنتی سورۃ فجر پارہ ۳۰

قطب الدین ایبک جہانگیر دارا شکوہ بعد صفر میں عمارات ویران اور آسیب زدہ ہیں۔ زائرین کی جوتیوں کا ٹھیکہ کروڑ ہا روپے ہے۔ آپ نے خلق علم کا خزانہ تقسیم کیا لوگ داتا صاحب کہنے پر مجبور ہو گئے۔ غلامان داتا کی علیہ سے داتا کے غلاموں کو اب عید منانے دو یہ سرکار نے آنا ہے محفل کو سجانے دو۔ یہ لوریاں ہے داتا سے زمانے کا۔ اس در پہ عقیدت سے اب سر کو جھکانے دو۔ بغداد سے غوث آئے اجمیر سے خواجہ بھی داتا کے غلاموں کو اب رقص میں آنے دو۔ مستوں کو مبارک ہو پھر عید گھڑی آئی۔ بھر جائیں گے پیمانے نظروں کو اٹھانے دو۔ یہ وقت ہے رحمت کا مستانے بیٹھے ہیں سہرا یہ عقیدت کا لفرشتے کو سنانے دو۔ بحوالہ چشمہ فیض گنج بخش تالیف ریاست علی مجددی ص ۱۸ جنید بغدادی پہلے حکومت کے پہلوان تھے۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ذکر الانبیاء عبادۃ وذکر الصالحین کفارۃ۔

29-8-2017
9-12-1438
9-34-07-AM
منگل

نام محمد رکھیا - والنجم اذا ھوی - ان ھوی - تیرے چہرے والضحی - والیل - حم دند لیس - الم نشرح - والفجر انا اعطینک الکوثر - چہرہ کا ذکر - معراج تے گئے بساریاں
نے مبارک - والضحی چہرے - تاں چادر گر گرہ کوئی زلفاں سے واجگہ رہویا سوہنا - کوئی درجن دیاں دا عرشاں تے دھم پے گئی آیا سوہنا نبیاں دا - ایک صحابی کی شادی
دا ہو گئی جا جو کہ دروازے تے جا - کون - میرا پیمبر کی ملیری - دا ہو گئی چاچا ماماں انکل - ہاں کراں ہاں کراں دھی دیو - خدا دا جب ناراضی
ورنہ ہیں ناراض - خدا دی خدائی ناراض ہو جائے گی - دردی دی دسدی آئی چ دہر ہو گئی - غور کر تو بابا اس کے رنگ کالے کو نہ دیکھ - میں یہ کہتی ہوں کہ اس کے بھیجنے والے کو دیکھو - میں
نے مانا - رنگ کالا حسن ہیں مانند ہے - پر اس کو بھیجنے والا تو چودھویں کا چاند ہے - چاند سے تشبیہ - ایا آندا لاندی کیوں ہی - خوشی دا رونا ہے - بشری لڑکی
اس گلا کالے رنگ پر مسرور ہے - گلی والے آقا کا مرضی جیسے منظور ہے - باپ نے کہا تو اکیوں منظور - عورتاں کی تے مدینے کیسے دا ماحول ہے دا چاہے رشتہ طے کیتا - میں وہ
مقصد والی ہیں صرف نے میرا رشتہ طے کیا - حسین جمیل بنائے (سشعر یوسف والا - قیمت والا - بندے کم ساو کم پستی آداں - میں آپ وہ چاہی باپ دادا پردادا عمنر
کر دروازے آپ ہی کھل جاویں گے - بغیر پردے دے آئے وزیراں تے مشیراں دیاں خاتون اول فلما رأینہ اکبرنہ - ملک نہ کرہم - سمجھ گئے سارا ہجر گزرے -
بنسا یسین نے ہتھ ملایا - وند لیندے ہیو - ہتھ ہتھ پائے - انت یوسف سفید ہے باکالا ہیرا - باکالا ڑا تخت تے بانی والا تو یوسف ہیں بابا کچھ ہیور - قال انا یوسف
رر رر سکے رو یا ہیں وہی سبھا سبا محبت - اذھبو بقمیصی بات لبشرا - قمیص میری لووالسن آجا دیا گا - شعر آپ وزیر خوراک تھے
لقد جاءکم رسول من انفسکم - سبھا تو شاں والے قبیلہ جوں ہیا -

(دستخط)

۳۰ — ۸ — ۲۰۱۷
۷ — ۱۲ — ۱۴۳۸ - بدھ
۸ — ۳۸ — AM AM

خُدا دی خدائی دا سلطان آیا
تے دو عالم دی بخشش دا سامان آیا
غریباں دے ٹٹیاں دلاں دا سہارا
تے دکھیاں دا بن کے نگہبان آیا -

فی سبیل اللہ کی شان سورۃ تغابن پا ۲۸ — ابو طلحہ سورۃ حشر آیت ۹ (۲) غزوہ تبوک جیش عسرت (۳) تین صحابہ کا جنگ یرموک سے پیاسے

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام شرع متین اس مسئلہ میں کہ بغیر وضو قرآن مجید کو ہاتھ لگا کر پڑھ سکتا ہے یا نہیں قرآن و سنت و اقوال آئمہ کی روشنی میں جواب دیں — السائل حاجی جان محمد

(الجواب) اللھم اجعل لی النور والصواب ۔

قرآن مجید کو بغیر وضو یا اس کی کسی آیت کو چھونا حرام ہے۔ بے چھوئے زبانی یا دیکھ کر پڑھے تو کوئی حرج نہیں قرآن پاک میں کیا روز روشن کی طرح فرمان خداوندی ہے کہ لا یمسہ الا المطھرون یعنی نہ مس کریں اس کو مگر پاک — بہار شریعت ص ۳۲ حصہ دوم میں بحوالہ ترمذی شریف ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حیض والی اور جنب قرآن میں سے کچھ نہ پڑھے۔ بہار شریعت ص ۴۳ حصہ دوم میں ہے۔ جس کو نہانے کی ضرورت ہو اس کو مسجد میں جانا طواف کرنا قرآن مجید چھونا اگرچہ اس کا سادہ حاشیہ جلد یا چولی چھوئے یا بے چھوئے دیکھ کر یا زبانی پڑھنا یا کسی آیت کا لکھنا یا آیت کا تعویز لکھنا۔ یا ایسا تعویز چھونا۔ یا ایسی انگوٹھی چھونا یا پہننا جس پر قرآن کا کوئی حرف لکھا ہو یہ سب حرام ہے۔ بہار شریعت حصہ دوم ص ۴۳ میں ہے قرآن مجید کا ترجمہ فارسی یا اردو یا کسی اور زبان میں ہو اس کا بھی چھونے اور پڑھنے میں قرآن مجید کا سا حکم ہے۔ بہار شریعت ص ۴۳ ہی میں ہے بے وضو قرآن مجید اس کی کسی آیت کا چھونا حرام ہے۔ بے چھوئے زبانی پڑھے تو کوئی حرج نہیں ہے۔ لہٰذا قرآن مجید اور حدیث پاک اور قول فقہا سے معلوم ہوا کہ حیض والی اور جنبی تو قرآن مجید کو نہ چھو سکتا ہے نہ پڑھ سکتا ہے۔ اس کا چھونا بغیر کپڑے اور پڑھنا حرام ہے اور وہ کپڑا جس سے چھوئے وہ بھی انسان کے تابع نہ ہو یا بے وضو قرآن مجید کو چھو نہیں سکتا۔ زبانی پڑھے۔ یا بے چھوئے دیکھ کر پڑھے کوئی حرج نہیں ۔

الراقم مولوی محمد منشا نوری رسولپوری مستند دار العلوم حنفیہ فریدیہ بصیرپور ضلع اوکاڑہ ۔

(signature)

۱ — ۹ — ۲۰۱۷
۹ — ۱۲ — ۱۴۳۸

۸ — ۳۲ — ۵۶ — AM
جمعۃ المبارک

(۱) واما بنعمۃ ربک فحدث ۔ (۲) اذ قال موسیٰ لقومہ یٰقوم اذکروا ۔ انبیاء = پارہ ۶ رکوع ۸ = (۳) لقد جاءکم رسول پارہ ۱۱ سورۃ توبہ ۱۲۸

(۴) لقد من اللہ علی المومنین پارہ ۴ آل عمران ۱۶۴ ۔ (۵) ھو الذی ارسل رسولہ پارہ ۲۸ سورۃ صف ۹ ۔ (۶) ومبشرا برسول پارہ ۲۸ آیت ۶

(۱) ترمذی (۲) جلد دوم ص ۵۲ ۔ بحوالہ بخاری شریف ترمذی ابواب التفسیر سورۃ مائدہ بحوالہ مواعظ عظیم = (۳) حضور علیہ السلام
نے دنیا میں میلاد خود بیان فرمایا ۔ امام بغوی نے ایک حدیث روایت کی ہے ۔ فرمایا میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک خاتم النبیین لکھا ہوا تھا ۔ حالانکہ حضرت
آدم علیہ السلام کا خمیر تیار ہو رہا تھا ۔ میں تمہیں ابتداء حال کی خبر دوں میں دعا ہے ابراہیم کا ثمرہ ہوں بشارت عیسیٰ ہوں اپنی
والدہ کے خواب کی تعبیر ہوں جو انہوں نے میری ولادت کے وقت دیکھی ۔ ان کے لیے ایک نور ظاہر ہوا جس سے ملک شام
کے ایوان اور قصوروں روشن ہو گئے ۔ اس حدیث میں دعا ہے ابراہیم بیان ہے ۔ اللہ تعالیٰ نے وہ دعا قبول فرمائی ۔ سرکار تشریف
ان دونوں کی نسل سے پیدا ہوئے ۔ بحوالہ پارہ ۲ رکوع ۱۵ آیت آخری ۔

## میلاد شریف

۲ ۔ ۱۰ ۔ ۲۰۱۸

۲۲ ۔ ۱ ۔ ۱۴۴۰

منگل

۔ ۵۲ ۔ AM

# سلام کا بیان

فاذا حییتم بتحیۃ (۲) فاذا دخلتم بیوتاً طیبۃ (۱) حدیث بخاری و مسلم ابو ہریرہ آدم علیہ السلام
کو فرشتوں نے سلام کہا ۔ (۲) صحیح مسلم عبداللہ بن عمرو کہ ایک شخص نے رسول اکرم ؐ سے پوچھا ۔ اسلام میں کون
سی چیز سب سے اچھا ہے ۔ تو آپ ؐ نے فرمایا ۔ کھانا کھلاؤ ۔ اور جانتے اور نہ جانے والوں کو سلام کہو ۔ (۳) نسائی ۔
نے ابوہریرہ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حقوق ہیں = ۱ بیمار ہو جائے عیادت کرے ۔ مر جائے جنازہ کو
جائے ۔ جب بلائے تو حاضر ہو ۔ جب ملے تو سلام ۔ ۵ جب چھینکے تو جواب دے ۔ حاضر اور غائب میں
اس کی خیر خواہی کرے ۔ دوسری حدیث میں ان چھ کے علاوہ جو اپنے لئے پسند کرے وہ اس کے لئے بھی پسند کرے ۔
(۴) صحیح مسلم میں ابوہریرہ سے تم جنت میں نہیں جاؤ گے ۔ جب تک ایمان نہ لاؤ ۔ اور تم مومن نہ ہو گے جب تک
آپس میں محبت نہ کرو گے ۔ کیا تمہیں ایسی چیز نہ بتادوں کہ اگر کرنے لگو تو آپس میں محبت کرنے لگو گے ۔ آپس میں سلام
کو پھیلاؤ ۔

[signature]

۳ — ۱۰ — ۲۰۱۸ بدھ
۲۲ — ۱ — ۱۴۴۰
۷ — ۳۶ — ۱۰ AM

# رحمتِ خداوندی

ان رحمت اللہ قریب من المحسنین

ورحمتی وسعت کل شیء پارہ ۹ نمبر رکوع ۹ واذا جاءک الذین یؤمنون بآیاتنا ۔ فانہ غفور رحیم پارہ ۷ رکوع ۱۲

تفسیر روح البیان پانی ۔ دودھ ۔ شراب ۔ شہد ۔ مؤمن کے دروازے پر بسم اللہ تفسیر کبیر ۔

جس نے ۹۹ قتل کیے سو پورا کر دیے اس کی بخشش کر دی ۔

ابن یعقوب کو اللہ نے زینت بخشی اور کلیم اللہ کو ید بیضا کی دولت بخشی ۔ اور ابن مریم کو مسیحائی کی دولت بخشی پر میرے آقا کو اللہ نے بے پردہ زیارت بخشی ۔

کیا طاقت بشر کو جو مدیح مصطفیٰ ٹھہرے ۔ مدیح ذات پاک احمد کا جب خود خدا ٹھہرے ۔
نبیوں میں نبی ایسے کہ ختم المرسلین ٹھہرے ۔ حسینوں میں حسین ایسے کہ محبوب خدا ٹھہرے ۔
وہی لامکاں کے مکیں ہوئے سر تخت عرش نشیں ہوئے ۔ یہ آتے ہوئے اذاں ہوئی ۔

محمد مصطفیٰ کو حضرت یوسف سے کیا نسبت ۔۔ مطلوب زلیخا تھے ۔ یہ محبوب خدا ہوئے ۔ حسن یوسف پہ فقط عاشق زلیخا تھی ۔ تمہارے روئے روشن پر عاشق ساری خدائی ہے ۔

۳ ۔ ۱۰ ۔ ۲۰۱۸ بدھ
۲۲ ۔ ۱ ۔ ۱۴۴۰
۷ ۔ ۵۱ ۔ AM

# جمعۃ المبارک

۱- جمعہ کے دن فوت ہونے والے کے متعلق حدیث پاک ہے۔ (۱) اس دن کا نام عروبہ تھا۔ پھر جمعہ رکھا گیا۔ اجتماع کی وجہ سے حدیث پاک خزائن العرفان۔ صفحہ ۶۵۹ جو مومن اس دن مرے اللہ تعالیٰ اس کو شہید کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ اور فتنہ قبر سے محفوظ رکھتا ہے۔ احمد ترمذی عبداللہ بن عمر سے روایت ہے۔

(۲) جمعۃ المبارک کے دن فوت ہونے والے کا پتہ چل گیا کہ ایمان سلامت لے گیا ہے۔

رل مل سیاں پانی نوں چلیاں تے کوئی کوئی مڑے بھر کے۔ جنہاں بھر کے سر تے چکیا پھر رکھن جھر جھر کے
رنگاں رنگ سہیلیاں رنگا رنگ گھڑے۔ پر بھر پار اس دا جا کہے۔ جہنے توڑ چڑھے۔

(۳) ماں باپ فوت ہو جائیں تو اولاد دعا کرے۔ آیت ووصینا الانسان خزائن العرفان صفحہ ۷۸۹ سفیان بن عیینہ تفسیر کرتے ہیں کہ جو آدمی پانچ نمازیں پڑھے اس نے اللہ کا شکر بجا لایا۔ اور جس نے پانچ نمازوں کے بعد والدین کے لئے دعائیں کیں اس نے والدین کا شکر ادا کیا۔ (۳) پہلے لوگوں کو جمعۃ المبارک سے ہٹا دیا گیا۔ یہود نے ہفتہ کو منایا۔ اور عیسائیوں نے اتوار کو اور ہم نے جمعہ کو اپنا لیا۔ مسلم و بخاری۔ (۴) ابو داؤد ترمذی مسلم نسائی سرکار فرماتے ہیں سب سے بہتر دن جمعہ کا ہے آدم علیہ السلام پیدا (۲) فوت ہوئے جنت میں داخل ہوئے جنت سے نکالے گئے۔ نفخہ ثانیہ ہوگا۔ نفخہ اولیٰ ایک ساعت کی۔ نماز رد نہیں ہوتی۔ (۵) جمعہ کے ہر گھنٹہ میں چھ لاکھ جہنم سے آزاد انس بن مالک فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ جمعہ کو تمام مسلمانوں کو بخش دیتا ہے۔ (۶) ابو نعیم نے جابر سے روایت ہے۔ جمعرات یا جمعہ کو مرے گا۔ عذاب قبر سے بچا لیا جائے گا۔ اور قیامت کو آئے گا تو اس پہ شہیدوں کی مہر

ملک ہو گئی۔ (۷) جنازہ کو کندھا دے چالیس کبیرہ گناہ معاف۔ جو چاروں کو کندھا دے اس کی حتمًا مغفرت ہو جائے گی۔ جو بڑے کی عزت نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ جس کا جنازہ تین صفوں نے پڑھ لیا اس کی مغفرت ہو جائے گی۔:

(۱) اللہ کے چناؤ کر دیا۔ (۱) فرشتے - جبرائیل - (۲) نبی - نبی اکرم - (۳) اصحاب - صدیق اکبر - (۴) کتابیں - قرآن مجید
۵ - مسجدوں - مسجد حرام - (۶) ایام عرفہ - (۷) شہر - مکہ مکرمہ - (۸) پہاڑ - طور - ۹ - دریا - فرات
۱۰ - مہینے - رمضان - ۱۱ - راتیں - شب قدر - نیکیاں - چاند کا دیکھنا - سحری - افطاری - روزہ - تراویح
تلاوت قرآن ۶۰۰ - ۳۷ - ۳۲ بتیس لاکھ سینتیس ہزار چھ صد = رحمت خداوندی اور بنی اسرائیل -
بسم اللہ اور معراج = صدقہ خیرات اور عثمان غنی - من جاء بالحسنة فله عشر امثالها - مدینہ والوں پر غلہ تقسیم کر دیا۔ ہر رقم کو خیرات کیا۔

۲-۱۸
۳ - ۱۰ -
۲۲ - ۱ - ۱۴۴۰ ۔ بدھ
۸ - ۲۲ - ۳۴ - AM

# رحمتِ خداوندی

حضرت ابراہیمؑ نے سمجھایا قوم کو۔ اسماعیل۔ حضرت یعقوب علیہ السلام نے فرمایا۔ یبنی اذھبوا ـــ الکوفنا
رحمت الہی - پارہ ۲۴ رکوع ۳ - قل یعبادی الذین اسرفوا - رحیم = بدعلت کے متعلق۔
عورتوں کا آج کل مسجد میں نہ جانا۔ گھڑی کا لاؤڈ سپیکر میں بجنا - لاؤڈ سپیکر کا مسجد میں استعمال
محراب مسجد اس وقت نہ تھا - چالیس کے فائدے تفسیر نعیمی صفحہ ۴۳۲ (۲) سبزہ کی تسبیح سے
میت کو فائدہ ۵۴۸ تفسیر نعیمی سے ۱۵ رستے مقبول وقت میں آئے - متوفی کی سماعت (نمبر ۱) پارہ ۳
ان رحمت اللہ قریب من المحسنین - تابوت والی آیات صفحہ ۴۷ قرآن کا پارہ ۲ -
سر کا قائل - (۲) جوتے سے پانی پلانا -

۳ — ۱۰ — ۲۰۱۸ بدھ

۲۲ — ۱ — ۱۴۴۰

۸ — ۳۴ — ۵۱ — AM

# عید الفطر کا بیان

عرب شریف توں صدقے جائیے۔ جیتھے بکریاں بار چرائیاں۔ قدم قدم تے بوسے دیواں جیتھے ٹلیاں یار نے لائیاں
یہی مسجد۔ یہی کعبہ یہی گلزار جنت ہے۔ چلے آؤ مسلمانو یہی تربت محمد ہے۔

(۱) ابن ماجہ = ابو امامہ۔ جو عیدین کی راتوں میں قیام کرے۔ اصفہانی۔ معاذ بن جبل پانچ رات شب بیداری کرے۔ جنت واجب (۳) داؤد انس بن مالک مدینہ تشریف لائے۔ عید الاضحیٰ و فطر۔
(۴) ترمذی و ابن ماجہ۔ دارمی بریدہ رض عید الفطر میں کچھ کھا کر جاتے تھے۔ (۵) بخاری چند کھجوریں۔
(۶) ترمذی اور دارمی ابوہریرہ۔ ایک راستے سے جاتے دوسرے سے واپس آتے۔ (۷) ابوداؤد و ابن ماجہ۔
ابوہریرہ۔ ایک مرتبہ عید کے دن بارش ہوئی۔ مسجد میں نماز (۸) صحیحین میں ابن عباس۔ دو رکعت نماز پڑھی
(۱) مستطرفہ۔ ایک مراثی کو نماز کا کہا گیا۔ یا ایہا الذین امنوا میں شکر ہوا۔

Rabbas
بدھ
۲۰۱۸
۳ — ۱۰ — ۱۴۴۰
۲۲ — ۱ — ۵۲ — AM
۸ — ۵۳ —

۷۸۶

# ۴۰ - چالیس کا عدد ۴۰

واذ وعدنا موسیٰ اربعین لیلۃ ـــــ ظلمون : آیت سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ کو چالیس کا عدد پیارا ہے۔
(۱)۔ حضرت آدم علیہ السلام کا خمیر چالیس دن میں تیار ہوا ۔ ۲۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو چالیس رات میں تورات
ملی ۔ ۳۔ چالیس سال پر عام پیغمبروں کو نبوت ملی۔ ۴۔ نطفہ کی شکل چالیس دن ۔ فیونا ۔ پارہ ۱۰ گزشتہ۔ ۵۔ بچے
کی پیدائش کے بعد چالیس دن نفاس آسکتا ہے۔ عورت فوت ہو تو شہید ہوتا ہے۔ ۶۔ چالیس سال تک
انسان کی عقل پختہ ہوتی ہے۔ ۷۔ تفسیر عزیزیہ حدیث ۔ چالیس دن خلوص سے عبادت کرے اس کے دل اور
زبان پر حکمت کے چشمے جاری فرماتا ہے۔ ۸۔ حالت کا انقلاب چالیس پر ہوتا ہے۔ اس لئے صوفیائے کرام
چالیس دن چلہ کرتے ہیں۔ ۹۔ جو آدمی چالیس دن خلوص سے نماز پڑھ لے وہ نمازی ہو جاتا ہے۔
(ایک واقعہ ـ ہن میمنوں کوئی پرواہ نہیں۔) ۱۰۔ میت کا چالیسواں کرنا بہت بہتر ہے۔ ۱۱۔ بحوالہ
انوار ساطعہ بحوالہ بیہقی شرح لغبا ۔ انس بن مالک سے روایت ہے۔ انبیاء اپنی قبروں میں چالیس دن سے زائد
نہیں چھوڑے جاتے۔ ۱۲۔ زرقانی شرح مواہب اسی حدیث کے معنی یوں بیان کئے ہیں۔ ۱۳۔ انبیاء کی
ارواح کا تعلق ۴۰ دن قبر سے بہت زیادہ رہتا ہے۔ پھر قرب الٰہی میں عبادت کرتی ہے۔ ۱۴۔ حضرت آدم علیہ السلام
کے بیٹے پوتے آپ کی موجودگی میں چالیس ہزار ہو گئے تھے۔ ۱۵۔ جب چالیس سال کے صدیق اکبرؓ ہوئے تو دعا کی
سورۃ احقاف ۲۶ پارہ تو دعا کو چار چاند لگ گئے۔ اور مقبولیت کی حد ہو گئی۔ ۱۶۔ نماز کے آگے گزرنے
والی حدیث۔ ۴۰ سال کا عدد پورا کرتا ہے۔ ۱۷۔ حضرت ایوب علیہ السلام چالیس قدم چل کر بحکم ربا دوسرا بار

پاؤں زمین پر مارا اندر کی بیماریاں دور ۔ بحوالہ خزائن الرحمانی ۔ ۱۸ ۔ سیدنا ابو حنیفہ رضی نے عشاء کے وضو سے صبح کی نماز چالیس سال تک ادا فرمائی ۔ بحوالہ مہر اکبر شرح فقہ اکبر مصنف وکیل احمد سکندر پوری ۔ حیوٰۃ الحیوان ۔

ہے ہن مینوں پرواہ نہ تیری گھر والا گھر آیا ۔ عشق اس مجازی وچوں راہ حقیقی پایا ۔

۲۰۱۸ ـ ۱۰ ـ ۴
۱۴۴۰ ـ ۱ ـ ۲۳
۸ ـ ۱۸ AM

گجرات

# شانِ رسولِ عربیؐ

245/E-B  جمعہ = 2-5-2008  ۴۸ سطے

ورفعنا لک ذکرک۔ خطا ہوئی آدم علیہ السلام ۔۔ ۳۰۰ سال روئے آپ نے کہا سو نہ تیرے گا نام بلندی اسما۔ عرش کے پایوں پر کلمہ شریف ۔ سے خدا اگر محمد پیدا نہ کرتے تو تقسیم خدا کی یہ خدائی نہ ہوتی۔ ے مشکل جو سر پر آپڑی آقا تیرے ہی نام سے ٹلی ۔ کیونکہ مشکل کشا ہے تیرا نام تجھ پر درود اور سلام۔

۲ ۔ حضرت آدم علیہ السلام نے شیث علیہ السلام کو فرمایا۔ ۳ ۔ حدیث ۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ میں نے معراج کی رات عرش پر مکتوب دیکھا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ابو بکر عمر فاروق عثمان ذوالنورین ایک روایت میں ایدہ بعلی ۔ ایک روایت میں ہے۔ محمد رسول اللہ کے بعد ابو بکر صدیق خلفی ۔ ۴ ۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا میں نے ایک سبز موتی دیکھا جس میں سفید نور سے لکھا ہوا تھا۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ ابو بکر صدیق و عمر فاروق ۔ ۵ ۔ جنت کے دروازے پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لکھا ہوا ہے۔

۶ ۔ حضرت خضر اور موسیٰ علیہما السلام نے جو دیوار بنائی تھی اس کے نیچے تختی پر تھا یتیم ۔ اخرم۔ حریم

۷ ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو فرمایا کہ حضور علیہ السلام پر ایمان لا۔ اور تمام امت کو حکم دو۔ کہ حضور علیہ السلام پر ایمان لائیں۔ ۸ ۔ حضرت ام المومنین اور کوے کے درمیان بات چھڑ گئی سے اوہدی ذات تے ہر ویلے پھل چڑھدے درود دا ں دے۔ ۹ ۔ ہر چیز اللہ کا ذکر کرتی ہے۔ سبح للہ ۔ یسبح للہ۔ اذا ذکرت ذکرت معی تو ثابت ہوا۔ کائنات کا پتہ پتہ اور ذرہ ذرہ ذکر مصطفیٰ کرتا ہے۔ بادلوں کی تسبیح اور فرشتوں کی۔ سورۃ رعد ۱۳

۱۰ ۔ کلمہ طیبہ ۔ کلمہ شہادت ۔ اذان نماز ۔ خطبہ دعا ۔ ۱۱ ۔ سورۃ احزاب میں درود کا حکم بھی بتا تا ہے

کہ اے انسانوں و فرشتو ذکر مصطفیٰ بلند کرو۔ ۱۲۔ جنت میں کسی درخت کا پتہ نہ ہے مگر اس پر کلمہ طیبہ لکھا ہے

۱۳۔ درخت طوبیٰ کے ہر پتے پر۔ ۱۴۔ حضرت آدم علیہ السلام کے تکفین پر کلمہ شریف۔ (من رسالہ باریک

تختی لعبسر پور شریف) سے ورفعنالک ذکرک کا سایہ ہے تجھ پر۔ بول بالا ہے تیرا ذکر اونچا تیرا۔

مٹ گئے مٹتے ہیں مٹ جائیں گے اعداء تیرے نہ مٹا ہے نہ مٹے گا کبھی چرچا تیرا۔ تو گھٹائے سے کسی کے نہ گھٹا ہے

نہ گھٹے گا۔ جب بڑھائے تجھے اللہ تعالیٰ تیرا۔ خدا کا ذکر کرے اور ذکر مصطفیٰ نہ کرے۔ ہمارے منہ میں ہو ایسی زبان

خدا نہ کرے۔ جب بھی ذکر رسول ہوتا ہے۔ رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔ عرش پہ تازہ چھیڑ چھاڑ۔ عرش

پہ طرفہ دھوم دھام۔ کان جدھر لگائیے تیری ہی داستان ہے۔ سرداراں مداراں زیراں زبراں

سیداں سروراں محمد نور جان سے واحسن منک۔ صدیق اکبر بھی سرکار کے ذکر کی بلندی چاہتے ہیں

تفسیر نعیمی ص ۳۶

لطیفہ

۱۔ انشاء اللہ (۲) ٹھنڈی ٹھنڈی واگدی ایں پرے دی ہوا کے نا

(۳) عربی اور پنجابی کی لڑائی (۴) کمہار اور استاد (۵) صراف اور کمہار

نکے کچ دی منکا تے لال دی منکا اکو رنگ دوہاں دا۔ سد صرافاں مل پوائے

فرق ہزاراں کوہاں دا

(۶) گندا بندہ ہے ہر بندہ چڑھا ہوا ہے۔ (۷) مراثی والا حقہ ۔ ۸

Abbas

جمعرات

۱۸—۲

۴—۱۰—۱۴۴۰

۲۳—۱—

۸—۵۶—AM

# معراج النبی ﷺ

بحوالہ۔ رجب المرجب ۱۴۳۲ھ جون ۲۰۱۱ء شمارہ ۶ جلد ۲۳۔ واقعہ
معراج از مولانا ابو الانعام محمد رمضان محقق نوری رحمۃ اللہ علیہ۔ (۲) بہشت میں چالیس ہزار براق کھا رہے
تھے (ثبوت چالیسواں) (۳) ذکر مصطفیٰ سب براقوں کی پیشانیوں پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لکھا ہوا ہے۔
۳۔ سرکار کائنات کے تشریف لانے سے پہلے جہاں میں آپ کے نام کی دھومیں پڑی ہوئی تھیں۔ جیسا کہ
چالیس ہزار براق کی پیشانیوں پر اسم محمد لکھا ہوا تھا۔ ۴۔ عاجزی اللہ تعالیٰ کو پسند ہے۔ جیسا کہ
براق۔ ۵۔ رونا براق کا پسند آگیا۔ ۶۔ حضور کی آمد سے پہلے نبی پاک کا شہرہ جیسا کہ براق نے عرض
کی۔ چالیس ہزار سال سے آپ کا اسم گرامی سنا تو عشق رسول میرے دل میں موجزن ہوا۔ ۷۔ عشق رسول
اور براق کھانا پینا چھوڑ گیا۔ جبرائیل نے براق کو کہا کہ میں تجھے أنا أُوصِلُكَ بِمَعْشُوقِكَ۔ روانگی بعد
انداز محبوبی۔ بعد ادب و احترام سے بیدار کیا۔ اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچایا۔ سینہ کو چاک کر کے آب زم
زم سے دھویا۔ آپ کو ثر سے غسل کروایا۔ حلہ بہشتی زیب تن کروایا۔ سواری کیلئے براق حاضر کیا۔ جبرائیل
نے باگ پکڑی۔ چاروں طرف بے شمار فرشتوں کا جھرمٹ (شان حق نور خدا قدرت باری دیکھو تخیل عظیم نوری)
بیت المقدس پہنچے وہاں تمام انبیاء اور رسل موجود تھے۔ ۸۔ ثابت ہوا کہ پیغمبر وصال کے بعد زندہ ہیں
تمام انبیاء و رسل اور فرشتوں نے مسجد اقصیٰ میں آپ کے پیچھے نماز پڑھی۔ ۹۔ حضور علیہ السلام بے مثل اور
بے مثال امام ہوئے۔ ۱۰۔ حضور علیہ السلام کے مؤذن حضرت بلال اور جبرائیل ہی مثل ہوگئے۔ جب حضور علیہ السلام
نماز سے فارغ ہوئے تو تمام رسولوں کو کھڑے ہو کر خطاب فرمایا۔ جس کا بیان سورۃ زخرف ۴۳۔ ۴۵ میں

ہے۔ تفسیر صاوی میں اسی ایت کے تحت لکھا ہے۔ کہ جب حضورؐ نماز پڑھا کر فارغ ہوئے تو کھڑے ہو کر فرمایا۔
مجھے میرے رب نے وحی کی ہے۔ کہ تم سے پوچھوں کیا تم سے کوئی اس لیئے بھی بھیجا گیا ہے۔ کہ غیر اللہ کی عبادت کیلئے
بلائے۔ تو سب نے کہا۔ اے محمد ہم شہادت دیتے ہیں۔ کہ ہم سب دعوت توحید کیلئے بھیجے گئے۔ اور خدا کے
بغیر کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ آپ یقیناً خاتم النبیین ہیں اور سید المرسلین ہیں اور حضور امن امامت سے یہ چیز
واضح ہو گئی ہے۔ حضور علیہ السلام کے سفر آسمانی کا ذکر سورۃ انشقاق میں بھی ہے (آیت ۱۶ - ۱۹)
جب حضور علیہ السلام آسمان پر تشریف لے گئے تو اہل آسمان تو کیا۔ آسمان بھی خوشی سے جھوم اٹھا۔ بحوالہ
سورۃ نجم انہ هو اضحک بحوالہ نزہتہ المجالس (سدرۃ المنتہیٰ اور جبرائیل امین کی حاجت روائی)
زرقانی شریف میں ہے۔ کہ جب سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا جا رہا تھا تو جبرائیلؑ نے حاضر ہو کر
عرض کیا ھل لک من حاجۃ تو ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا اما الیک فلا تو اس وقت سرکار کائنات نور کی
شکل میں ابراہیمؑ کے جسم میں موجود تھے تو آپ نے وعدہ فرمایا تھا۔ کہ جب اللہ تعالیٰ مجھے مبعوث فرمائے گا۔ تو جبرائیلؑ
سے اس احسان کا بدلہ چکا دوں گا۔ جو اس نے میرے باپ ابراہیم پر کیا تھا۔ جب جبرائیل سدرۃ المنتہیٰ پر رک گئے۔
تو حضور علیہ السلام نے جبرائیل کا وہ احسان اتارنا چاہا۔ آپ کی امت کے لئے پر بچھا دوں حضور علیہ السلام نے قبول فرمایا
(نوٹ) اس رسالہ میں شان فقیہ اعظم واز مقدار میں لکھا ہوئی ہے ——— معجزہ کا معنیٰ۔ فیروز اللغات جدید اردو۔
وہ کام جو انسانی طاقت سے باہر ہو۔ وہ انوکھی بات جو نبی سے ظاہر ہو۔ ۲۔ منتخاب اللغات۔ پیغمبر کی سچائی ثابت
کرنے کے لیئے۔ کوئی خرق عادت۔ خرق عادت کا معنیٰ وہ کام جسے انسان کی عقل محال سمجھتا ہو۔ فعل جو پیغمبر کے
ہاتھ پر ظاہر ہو۔ اور مخالف کو عاجز کر دے۔ بروز ہفتہ ۲۲-۵-۱۴۴۰ = ۱-۱-۲۶ — ۲۰۱۸-۱۰-۶ PM

# میلاد النبی ﷺ:

۱۔ حضور علیہ السلام کے والدین جنتی ہیں۔ مواعظ عظیمہ ص ۲۶۳ کی فہرست ص ۲۴ تا ص ۲۴۳ جلد ۱

۲۔ عنوان ایک کافرہ کا مکان سیمی حکایات جلد ۱ مواعظ عظیمہ جلد ۲ ص ۲۴۵

۳۔ محبت کے بغیر میلاد النبی ﷺ کا جلسہ کوئی فائدہ نہیں کرتا۔۔۔

---

۱۔ سراجاً منیرا پارہ ۲۲ رکوع نمبر ۳ (۲) الذین اٰتینٰھم یعرفون پارہ نمبر ۲ رکوع نمبر ۱ = پارہ 7 رکوع ۸

(۳) قد جاءکم من الذین ص ۶ ص واذ قال موسیٰ پارہ ۶ رکوع نمبر ۸۔

(۴) بوقت وصال سرور کائنات ﷺ صحابہ کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار بحوالہ عدار البزہ ص ۵۲۶/۲ مراۃ ص ۲۷۵/۸

مشکوٰۃ باب کرامات۔

عبد القیوم عرف قوما فوت ہوا

زخمی ہوا بدھ بتاریخ ۱۱/۵۷ ۲۱ ۱۰ ذیقعدہ ہا ملکر۔

فوت ہوا۔ جمعرات بوقت ۴ بجے شام جنازہ وہاں ہوا جمعہ کو

پھر جنازہ روانہ ہوا۔ ہفتہ کو جنازہ ہوا ڈیرہ پر اسعد اتوار کو مکمل

ہو سکے

بصیر پور شریف بصیر پور شریف

اتوار

۲۰۱۸
۱۰
۱۴ ۳۰
۲
۱
PM
۲۲
۴۶
۶

# ۲۔ چالیس کا عدد ۴۰

۱۔ حضرت آدم علیہ السلام کا خمیر ۴۰ دن یا ۴۰ سال

۲۔ بچے کی پیدائش میں ۴۰ ۔ ۴۰ دن کا مرحلہ

۳۔ سرور کائنات اور عام پیغمبروں کی نبوت ۴۰ سال

۴۔ چالیس سال میں عقل پوری ہوتی ہے ۔ چہل سال عمر عزیزت گذشت ۔ مزاج تو از طفلی نگذشت

۵۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کتاب چالیس کے بعد

۶۔ بچے کی پیدائش پر ۴۰ دن نفاس آسکتا ہے ۔ نماز روزہ غائب

۷۔ حضرت آدمؑ کے وصال بیٹے اور پوتے ۴۰ ہزار تھے (تفسیر عزیزی)

۸۔ حضورؐ کی حدیث ہے جو آدمی خلوص دل سے ۴۰ دن عبادت کرے اللہ تعالیٰ اس کی زبان اور دل پر حکمت کے چشمے جاری کر دیتا ہے ۔

۹۔ اولیائے کرام ۴۰ دن چلہ کرتے ہیں ۔

۱۰۔ ایک عاشق مجازی + ۱۱۔ انبیاءؑ اپنی قبروں میں ۴۰ دن سے زائد نہ چھوڑے جاتے ہیں ۔

۱۲۔ حضرت ایوبؑ کا زمین پر قدم ۔ پارہ ۲۳

۱۳۔ حضرت صدیق اکبر ۴۰ سال کی عمر میں دعا ۔ وبلغ اربعین سنة پ۲۶ ع ۲

۱۴۔ نمازی کے آگے گزرنا ۔ ۴۰ دن یا ۴۰ ماہ یا ۴۰ سال ۔ بحوالہ بخاری و مسلم ۔

۱۵ - سیدنا فاروق اعظمؓ اسلام میں ۴۰ کا عدد پورا کیا۔
۱۶ - جہاں چالیس مسلمان جمع ہوں ان میں ایک اللہ کا ولی ہوتا ہے جس کی وجہ سے دوسروں کی دعا قبول
۱۷ - حضرت رقیہ کے انتقال کے بعد درخواست کے بغیر - حضرت ام کلثوم - اگر میری ۴۰ بیٹیاں ہوتیں۔
تاریخ الخلفاء - از جلال الدین السیوطی۔
۱۸ - ابو درداء حضور علیہ السلام سے سوال کیا گیا۔ تو جواب میں ۴۰ حدیث فرمائی۔ اور فرمایا میں اس کا شفیع اور
شہید ہونگا۔
۱۹ - جس نے میری مسجد میں ۴۰ نمازیں پڑھی دوزخ اور نفاق سے بری۔
۲۰ - حضرت عمر بن خطابؓ راوی ہیں۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا جو شخص ۴۰ دن نماز عشاء با جماعت پڑھے
تو اللہ تعالیٰ دوزخ سے آزادی لکھ دیتا ہے۔ ابن ماجہ بہار شریعت ۳ ص ۱۲۳
۲۱ - جو آدمی نماز جنازہ چالیس قدم - گناہ معاف۔ ایک حدیث میں حتمی بخشش
۲۲ - کھاؤ اور پیو جو کچھ زمین میں ہے۔ اور شیطان کی پیروی نہ کرو۔ پارہ ۲ رکوع ۵ حاشیہ ۲۱
حدیث میں ہے۔ حضرت ابن عباس نے یہ آیت حضور علیہ السلام کے سامنے پڑھا تو ابن ابی وقاص نے کھڑے
ہو کر عرض کیا کہ دعا فرمائیں میں مستجاب دعوات ہو جاؤں حضور علیہ السلام نے فرمایا اپنی خوراک پاک
کرو۔ مستجاب دعوات ہو جاؤ گے۔ اس خدا کی قسم جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے۔ آدمی جب اپنے
پیٹ میں ایک لقمہ حرام کا ڈالتا ہے۔ چالیس دن دعا قبول نہیں ہوتی (تفسیر ابن کثیر خزائن)

(۱) واذ واعدنا پارہ نمبر ۱ ع ۶ سنت الہی و موسیٰ علیہ السلام
(۲) خمیر آدم سنت الہی سنت ملائکہ
(۳) انسان کی خلقت 3 چالیسویں۔ الہی و ملائکہ
(۴) عام پیغمبروں کو نبوت کا اعلان سنت انبیاء و الہی
(۵) نفاس الہی
(۶) عمر پختہ سنت الہی ۔ ۴۰ سال سورۃ احقاف
(۷) بوقت وفات آدم کی اولاد ۴۰ ہزار الہی و آدم (عزیزی)
۸۔ صوفیائے کرام چلہ ۴۰ دن اولیاء حدیث نبوی ﷺ
۹۔ انبیاء اپنی قبروں میں صرف ۴۰ دن بیہقی انس۔ انبیاء الہی
۱۰۔ حضرت ایوب چالیس قدم ایوب الہی
۱۱۔ دعا صدیق اکبر ۴۰ سال کی عمر میں صدیق ؓ
۱۲۔ نمازی کے آگے سے گزرنا نبی اکرم ﷺ
۱۳۔ فاروق اعظم مسلمان ہوئے فاروق اعظم
۱۴۔ سیدنا امام اعظم ۴۰ سال امام اعظم
۱۵۔ تسبیح حضرت یونس ؑ سیدنا یونس ؑ و الہی
۱۶۔ نکاح ام کلثوم نبی اکرم ﷺ

۱۷۔ جنازہ ابن عباس ابن عباس
۱۸۔ جنازہ چالیس آدمی نبی ﷺ و الہی
۱۹۔ ۴۰ آدمی جن والی نماز قبول نبی و الہی
۲۰۔ عذاب نوح۔ ۴۰ دن بارش الہی
۲۱۔ حضرت داؤد ؑ بلطشا اوریا داؤد ؑ و الہی
۲۲۔ فقیہہ کون ہے ابو درداء نبی و الہی
۲۳۔ حضرت خدیجہ سے نکاح نبی ﷺ الہی
۲۴۔ حجامت الہی نبی اکرم
۲۵۔ حج میں مسجد نبوی ۴۰ نماز الہی نبی۔ حجاج
۲۶۔ چالیس نمازیں عشاء با جماعت نبی۔ الہی صحابہ
۲۷۔ جنازہ چالیس قدم الہی نبی مومنین
۲۸۔ زلیخا ۴۰ عورتوں زلیخا بیوی یوسف ؑ
۲۹۔ اماں حوا ۲۰ حمل میں ۴۰ اولادیں اماں حوا
۳۰۔ شمعون علیہ السلام کو ۴۰ آدمی بہشت الہی نبی ﷺ
۳۱۔ مسجد اقصیٰ و مسجد حرام میں ۴۰ سال کا وقفہ سلیمان و الہی
۳۲۔ جنگل میں بنی اسرائیل ۴۰ سال الہی

۳۳۔ لقمہ حرام دعا قبول ۴۰ دن [illegible] الٰہی و نبی م

۳۴۔ نفخہ اول و نفخہ ثانیہ میں ۴۰ سال الٰہی و اسرافیل ؑ

۳۵۔ مائدہ حضرت عیسیٰ ؑ ۴۰ دن الٰہی و عیسیٰ نیک قوم

۳۶۔ زلیخا عورتیں ۴۰ چھریاں سنتِ زلیخا [illegible]

۳۷۔ حضرت ابراہیم آتش کدہ میں ۴۰ دن ابراہیم و الٰہی

۳۸۔ درخت کشتی نوح ۴۰ سال بعد نوح و الٰہی

۳۹۔ حضور علیہ السلام جب مدینہ آئے ۴۰ حافظ تھے۔

۴۰۔ مسلمان ۴۰ دن تک متوفی کے لئے کھانا

## فضیلت

| | |
|---|---|
| ۱۔ فرشتوں میں | جبرائیل ؑ |
| ۲۔ پیغمبروں میں سے | نبی اکرم ؐ |
| ۳۔ اصحاب میں | صدیق اکبر |
| ۴۔ کتابوں | قرآن مجید |
| ۵۔ مسجدوں | مسجد حرام |
| ۶۔ ایام | یوم عرفہ |
| ۷۔ راتوں | لیلۃ القدر |
| ۸۔ شہروں | مکہ مکرمہ |
| ۹۔ پہاڑوں | کوہ طور |
| ۱۰۔ نہروں | فرات |
| ۱۱۔ مہینوں | رمضان |
| ۱۲۔ عصاؤں | عصا موسیٰ۔ |
| ۱۳۔ اعداد | ۴۰ |
| ۱۴۔ جانوروں | ناقہ صالح۔ |
| ۱۵۔ مزاروں | قبر نبی اکرم ۔ |

# زیارت قبور

۱۔ ایک حدیث زیارت قبور کیلئے۔ حضرت بریدہؓ ابو ہریرہؓ (مشکوٰۃ کی تشریح مراۃ ص ۵۲۶
۲۔ مَنْ زَارَ قَبْرَ اَبَوَیْہِ اَوْ اَحَدِ ھِمَا فِیْ کُلِّ جُمُعَۃٍ کُتِبَ بَرًّا۔ ہر گناہ سے بری (بیہقی فی شعب الایمان
مراۃ ص ۵۲۶۔ شاہ عبد العزیز محدث دہلوی نے ملفوظات ص ۴۱ ایک دن عرس کی تقریب پر میرا
بھائی عبد القادر اپنے والد ماجد اور اُن کے علاوہ دوسری قبروں پر تشریف لے گئے۔ باوجود لمبے سفر
کے پا پیادہ گئے۔ اور واپسی کے وقت سوار ہو کے آئے۔ اور بڑوں کی قبروں کو کہ باپ دادا ہیں وہاں دفن تھے
ہاتھ سے بوسہ دیا اس کے بعد قرآن پاک اور ختم شریف پڑھنے کے بعد نعت خوانی کو کہا۔ کہ مولانا روم؟
کی مثنوی سنائے۔
انواع بارک اللہ ص ۲۲۶ ے رات جمعہ شب عید عاشورہ تے شبقدر براتاں میت آون طرف گھراندی کرو زاری بابا
جے صدقہ دین تے کرن دعائیں راضی ہوندے جاون۔ نہ تے روح بد دعائیں دیون ہتا غصہ کھاون۔
احوال الاخرۃ از مولوی حافظ محمد لکھنوی ص ۱۷ (۳) ایصالِ ثواب امام بخاری۔ حضرت عائشہؓ
سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضورؐ سے عرض کی۔ کہ میری والدہ کا اچانک انتقال ہو گیا ہے۔ اور میرا
خیال ہے کہ اگر ان کو بولنے کی مہلت ملتی تو صدقہ کی وصیت کرتیں۔ تو اگر ان کی طرف سے میں صدقہ کروں
تو ان کو ثواب ہو گا۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا ہاں۔ شخص سے مراد سعد بن عبادہؓ بخاری ص انسان
جب مر جاتا ہے۔ اس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے۔ مگر تین چیزیں ۱ صدقہ۔ علم۔ اولاد

# میاں محمد اکرم مرحوم

۱- قل یعبادی الذین اسرفوا    ۲- حدیث ابن عمر رواہ ابو داؤد و ترمذی

۳- ان اول    راوی ابو موسیٰ اشعری    ۴۰۰ سو کی شفاعت - جس کی چاہے گا شفاعت کریگا.

ہر قدم پر سات سو نیکی حرم شریف کے برابر - ہر قدم پر سات کروڑ - فرشتے کیلکولیٹر -

مکہ سے مکہ واپس    ۸ - ۷ کھرب    ۴۰ ارب    (۴) میاں - سردار - حاکم - مقتدا،

۵- محمد اکرم - محمد نعیم - ابو امامہ - حضرت انس - (۶) باجماعت نماز ۴۸ رکعات

۱۷ باجماعت ضرب ۲۷ - مکمل رکعات ۴۹۰ الحمد کا ثواب قرآن ۴۹۰ قرآن -

حروف قرآن    ۳-۲۳-۹۱۳ = تین لاکھ تیئس ہزار نو صد تیرہ ضرب ۱۰ -

۳۲-۳۹-۱۳- بتیس لاکھ انتالیس ہزار ایک صد تیس ایک ارب ۵۸ کروڑ

۱۷ لاکھ ۳۷ ہزار سات صد ۱-۵۸-۱۷-۳۷-۰۰

۷- مولوی اشرف علی تھانوی کے پردادا موت کے بعد گھر آئے تھے. اور بیوی کو شیرینی دی اور کہا اگر آپ کسی کو نہ بتائیں تو میں آتا رہوں گا.
لیکن گھر والوں نے اندیشہ کیا - کہ لوگ مٹھائی کھاتے دیکھ کر مسئلہ پیدا ہوگا. کہ یہ مٹھائی کہاں سے آئی ہے. تو بتا دیا - اس کے بعد
وہ نہیں آئے - اشرف سوانح حیات ص ۱۵ .   ۸ - عاص بن وائل حضرت ہشام اور عمر - مرآۃ جلد ۶ وصیتوں
کا باب ابو داؤد شریف -

# دعا زندہ اور مردہ کیلئے ایصال ثواب

س ۔ ایصال ثواب زندہ کیلئے یا موتی کیلئے ہے

۱۔ حضرت موسیٰ نے التجا کی کہ مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے۔ سورۃ اعراف ۱۵۱

۲۔ حضرت ابراہیم ۔ ربنا اغفرلی ۔ سورۃ ابراہیم ۴۱

۳۔ ہمارے رب سورۃ حشر ۱۰ صحابہ کے لیئے دعا اور تمام مومنین کیلئے۔

۴۔ حضرت نوح کی دعا میری اور میرے ماں باپ اور جو میرے گھر میں داخل ہوں۔ نوح ۲۸

۵۔ حضرت سعد بن عبادہ کی والدہ وفات پا گئیں اس وقت وہ موجود نہ تھے۔ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ میری والدہ وفات پا گئیں۔ میں موجود نہ تھا۔ اگر میں اُن کی طرف سے کوئی صدقہ کروں تو اُن کو ثواب پہنچے گا یا نہیں فرمایا ہاں ۔ میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ میں اپنا پھلوں اور باغ اپنی اپنی والدہ کے ایصال کیلئے صدقہ کر دیا۔

رضائے مصطفیٰ!

Abbas

ہفتہ

۱۳ ـ ۱۰ ـ ۲۰۱۹

۱۱ ـ ۲۴ AM

۳ ـ ۳ ـ ۱۴۴۰

# قل شریف

حدیث۔ جو ہمارے بڑوں کی عزت نہ کرے اور چھوٹوں پر پیار نہ کرے۔ ہم میں سے نہیں۔ بڑی عمر بھی نعمت ہے۔ فاما ان کان من المقربین
فروح وریحان وجنت۔ الذی خلق الموت والحیوۃ۔ حدیث ابن عمر۔ اذکروا محاسن موتاکم۔ ابوداؤد ترمذی
ابن ابی دنیا نے تہجد میں۔ ابن فریس نے فضائل القرآن۔ حمید بن نجویہ نے فضائل اعمال۔ عبادہ بن صامت راوی ہیں۔
۱۔ روح پھینکنے سے پہلے۔ ۱۔ کیسے عمل کریگا۔ ۲۔ کتنا رزق ملے گا اس کب کہاں اور کیسے موت آئے گی۔ جنت میں جائے گا یا
جہنم میں۔ بخاری ۲۲۶ جلد ۲۔ ۲۶۳ (جلد ۳ ص ۵۸۵ حدیث نمبر ۱۵۰۸) (حدیث نمبر ۲۲۰۵ بخاری ۹۳۱ جلد ۳
(صحیح مسلم شرح جلد ۶ ص ۱۱۷۹ بدء الخلق جلد ۲ ص ۲۲۶) بخاری شریف کتاب القدر جلد ۳)
۱۔ موت نعمت ہے۔ ۲۔ بوقت فوتگی حضور علیہ السلام کا دیدار ہوتا ہے۔ پیر حیدر شاہ اور مہر علی شاہ ۳۔
دنیا کا وقت قلیل ہے سہ آتے ہوئے اذان ہوئی ۳۔ فوت ہونے کے بعد سماعت اور بصارت قرآن کریم چار پرندے
پارہ ۳۔ ۴۔ کلام الہی ہر آدمی کو بخشو ثواب برابر۔ مثال شمع والی۔ کافروں کو ایصال ثواب نہیں۔ ۵۔ موت
نعمت ہے سہ آئے سبز گنبد والے منظور دعا کرنا جب وقت آئے ہے ۶۔ ثبوت ایصال ثواب قرآن مجید پارہ ۲
مسلم شریف ماعز بن مالک۔ ابوذر غفاری اور دمال سیدنا ابراہیم زیارت قبور (اشعۃ اللمعات حضرت حمزہ کی قبر پر
حضرت سیدہ فاطمہ (۷) موتی کے گھر کھانا جواز باب الکرامات مشکوٰۃ ص ۵۴۴ آخری فصل کی آخری حدیث راوی
عاصم بن کلیب (۸) جس کھانا پر پڑھا جائے شیطان نزدیک نہیں جاتا ابوہریرہ رض (بخاری) (۹) تین قسم کے اعمال (۱۰)
قرآن پڑھنے یا پڑھانے کا ثواب (۱۱) نماز جنازہ کی دعا سے سب کی بخشش (۱۲) نماز جنازہ اٹھانے والے کا ثواب۔

۱۳- دعا بعد جنازہ فتاویٰ نوریہ ابن ماجہ ابوداؤد ۱۴- کفن چور جنازہ ۱۵- بچے کی ماں اور آگ

۱- حلال چیز کو حرام کہنا بغیر کسی شرعی حکم کے پارہ ۲ رکوع ۵ اُن لوگوں کے حق میں نازل ہوئی جنہوں نے بحار وغیرہ حرام قرار دیا۔ اس سے ثابت ہوا۔ اللہ تعالیٰ کی حلال کی ہوئی چیزوں کو حرام قرار دینا اس کی رزاقیت سے بغاوت ہے۔ مسلم شریف کی حدیث ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو مال میں اپنے بندوں کو عطا فرماتا ہوں۔ وہ اُن کے لیئے حلال ہے۔ اور اسی میں ہے۔ کہ میں نے اپنے بندوں کو باطل سے بے تعلق پیدا کیا۔ پھر اُن کے پاس شیاطین آئے۔ انہوں نے اُن کو بہکایا۔ اور جو میں نے اُن کے لیئے حلال پیدا کیا تھا۔ اُسے حرام ٹھہرا دیا۔ ایک اور حدیث حلال کھانے کیلئے آیت کے تحت حاشیہ نمبر ۴ خزائن العرفان۔ (بحار ایسا بیل جسے دیوتا کے نام پر چھوڑتے تھے)

بروز اتوار

(۲-۴۵-۳۹-pm)

Dabbas

۱۴-۱۰-۲۰۱۸

۱۴۴۰-۲-

# شانِ رسالت و علم غیب

۲۔ حضور علیہ السلام کا علم غیب جنگ بدر میں ۔ ے کافروں کی قتل گاہیں بتا دیں۔ مسلم مراۃ معجزوں کا بیان جلد ۸
۳۔ معجزوں کے باب میں حدیث ہے۔ مراۃ جلد ۸ کہ موتٰی کے گھر سے کھانا جائز ہے۔ ابو داؤد بیہقی فی دلائل المعجزہ
فقہاء فرماتے ہیں۔ کہ میت والوں سے دعوت لینا ممنوع ہے۔ اس مسئلہ کی چار صورتیں ہیں۔ ۱۔ بعض وارث نابالغ
ہوں۔ ۲۔ بعض وارث غیر حاضر ہوں۔ ۳۔ قوم دعوت دینے پر مجبور کرے۔ ۴۔ وارث رواج کے مطابق
شرم وحیا سے روٹی دیں۔ پہلی دو صورتیں بالکل حرام ہیں۔ آخری دو صورتوں میں کھانا مکروہ ہے۔
اگر یہ چار صورتیں نہ ہوں۔ مثلاً۔ مہمانوں کیلئے کسی خاص وارث یا بالغوں نے کھانا پکا دیا۔ یا اتفاقاً
کسی کو کھلا دیا۔ تو بلا کراہت جائز ہے۔ یہاں جو واقعہ بیان ہو رہا ہے۔ یہ چاروں صورتیں نہ تھیں۔ لہذا
فقہاء کا یہ مسئلہ اس حدیث کے خلاف نہ ہے۔

ام معبد کی بکری والا معجزہ فی شرح السنۃ ابن عبد البر فی الاستیعاب و ابن جوزی مراۃ
جلد ۸ معجزوں کا بیان ۔۵ تھوڑی دیر ہوئی اک آیا کالیاں زلفاں والا۔ دو گھڑیاں اس گھر وچہ بیٹھا
کر گیا۔ شعر بحوالہ مرقاۃ ملا علی قاری ۔ حضور علیہ السلام کے اختیارات بکری ام معبد والی بات۔
ایک صحابی کیلئے اجازت ۔ حضرت ابو طلحہ جلد ۸ ص ۲۱۹ (۶) جنگ بدر کے موتٰی سے آپ باتیں کر
رہے تھے۔ مسلم شریف۔

۱۶ - ۱۰ - ۲۰۱۸
۶ - ۲ - ۱۴۴۰
۳ - ۵۱ - PM
منگل۔

# میاں محمد بخشؒ کے فرامین

(۱) بھائی بھائیاں دے دشمن ہوندے تے بھائی بھائیاں دیاں باہواں
باپ سراں دے تاج محمد تے ماواں ٹھنڈیاں چھاواں.

(۲) ماں مرے تے ماپے مر گئے باپ مرن گھر والے

(۳) لکھ ساک سنے بندے دے وچ دنیا پر کوئی ساک نہیں ماں دے ساک ورگا.
پتر بھاویں زمانے کا ولی ہووے نہیں ماں دے پیراں دی خاک ورگا.

(۴) ماں دی خدمت اندر بندہ ساری عمر گھلو دے پھر بھی اس تو اک گھڑی دا حق ادا نہ ہووے
جنت ملدی ماں دے قدماں اندر سیس نوایاں ماں دا حق ادا نہیں ہوندا لکھ واری حج کرایاں.

(۵) جو خدمت ماں دی کردے دو جگ وچ تر جاندے نافرمان جو ماں دے ہوندے ڈب جاندے ہر جاندے.

(۶) اچیاں لمیاں لال کھجوراں تے پتر جنہاں دے ساوے جس دم نال پیار اساڈا اوہ دم نظر نہ آوے.

(۷) کالے جی غیں طوطا بولے نال بولن گلزاراں وسدے شہر اجاڑ دسیندے باجھ پیاریاں یاراں.

۱۶ — ۱۰ — ۲۰۱۸
۶ — ۲ — ۱۴۴۰

۰۴ — ۱۹ — ۳۰ PM
منگل

# بدعت کا ذکر اور نبی اکرم ﷺ کا جنازہ

۱۔ باب ما جاء فی قیام رمضان ترجمہ حدیث مؤطا امام مالک عربی اردو ترجمہ مولانا عبد الحکیم اختر
صـ۱۲۱ عبد الرحمن بن عبد القاری روایت کرتے ہیں ۔ (۲) بحوالہ کتاب الصیام باب فضل من قام رمضان
حدیث نمبر ۱۸۷۵ بخاری شریف جلد ۱ ابی بن کعبؓ نعمت البدعۃ ھذہ ۔ (۳) مشکوٰۃ شریف باب قیام
شہر رمضان حدیث ۱۲۲۷ جلد ۱ فصل ثالث بدعت کے متعلق ۔ مشکوٰۃ کتاب الاعتصام بالکتاب
والسنۃ بحوالہ مسلم شریف وعن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اما بعد فان خیر الحدیث کتاب اللہ
وخیر الھدی ھدی محمد وشر الامور محدثاتھا وکل بدعۃ ضلالۃ وکل ضلالۃ فی النار ۔

سرکار کائنات کے جنازہ پر معروف دعا کی بجائے مندرجہ ذیل دعا پڑھی گئی ۔ ضیاء النبی پیر کرم شاہ صـ ۸۳۹/۶

جمعرات
۱۸-۱۰-۲۰۱۸
۸-۲-۱۴۴۰
۱۱-۲۴-۴۵-AM

# دُعا کھانے پر

۱۔ فتاویٰ نوریہ جلد ۱ ص ۴۲۷ جابر بن عبداللہؓ قرض والی بات۔ (۲) صحیح بخاری ص ۳۳۸ جلد ۱ صحابہ کرام کا خرچ غزوہ میں ختم ہو گیا۔ کھانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و برکت علیہ ص ۴۱۹ بخاری۔ (۳) مسلم ص ۱۷۹ جلد ۲۔ حضرت انس بن مالک ابو طلحہ۔ ام سلیم کا کھانا۔ (۴) نواب صدیق حسن خان بھوپالی جو وہابی کے امام ہیں۔ اپنی کتاب الدار ولد ص ۸۹ تین دفعہ فاتحہ بزرگان دین پڑھ کر تقسیم کرنے کا حکم کیا ہے۔ اور اس نے یہ بھی لکھا ہے کہ اس کتاب میں جو کچھ میں نے درج کیا ہے۔ قرآن و حدیث سے کیا ہے۔
(۵) تفسیر فتح القدیر پارہ نمبر ۳۰ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی ارشاد فرماتے ہیں۔ وارد ہے۔ کہ مردہ اس حالت میں غریق کی مانند ہے۔ کہ انتظار فریاد پہنچنے کی رکھتا ہے۔ اور صدقے اور فاتحہ اس وقت کے بہت کام آتے ہیں اس واسطے اکثر لوگ ایک سال تک بالخصوص ایک چلے تک موت کے بعد اس قسم کے کاموں میں کوشش اور سعی کرتے ہیں۔ (۶) حدیث ابوداؤد حضرت سعد بن عبادہ کنواں والی بات (۷) حدیث نمبر ۲۔ دو یا چار رکعت مسجد عشار ثواب یہ ابوہریرہ کیلئے ہے: بحوالہ نور الحبیب نمبر ۱۶ شمارہ نمبر ۸ ص ۸ ایصال ثواب کی حقیقت

Zubbaus

جمعرات۔

۱۸ — ۱۰ — ۱۴۴۰
۸ — ۲ — ۲۰۱۸

۱۱ — ۴ — ۳ — ۴۲ — AM

# میلادُ النبی ﷺ

(رضوان میلاد النبی ۷ تا ۲۵ نومبر ۱۹۵۳)

۱۔ عید میلاد النبی ﷺ میں اجتماع عام ہوتا ہے۔ اور ذکر رسالت ﷺ ہوتا ہے۔ واذا احسن اللہ۔ اشارہ تھا کہ ذکر توحید کے جلسہ
میں مسلم و غیر مسلم بد و غیر بد آسکتے ہیں۔ لیکن رسول کے جلسہ میں صرف ایمان والا ہی آسکتا ہے۔ (۲) مشکوٰۃ ص ۵۰۵
حضور علیہ السلام نے ذکر ولادت خود بیان فرمایا۔ قرآن خوانی سے وہ معزز تھے زمانہ میں مسلمان ہو کر۔ (۳) نعت خوانی۔ حضرت
ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور علیہ السلام مسجد نبوی میں حضرت حسان کیلئے سٹیج منبر بنواتے مشکوٰۃ ص ۴۰۲
حضور علیہ السلام نے اپنی نعت پڑھنے والے کیلئے دعا کی۔ اللھم ایدہ بروح القدس۔ حضور علیہ السلام غزوہ تبوک سے واپسی پر
تو شعروں میں حضرت عباس نے حضور علیہ السلام کی نعت پڑھی۔ (۴) ذکر ولادت سورۃ التوبہ "لقد جاءکم رسول من
قد جاءکم من اللہ نور۔ لعقد من اللہ ــ ذکر ولادت مشکوٰۃ ص ۵۰۵ میں اس وقت بھی اللہ تعالیٰ کے نزدیک خاتم النبیین لکھا
ہوا تھا۔ جب آدم علیہ السلام مٹی اور خمیر میں تھے۔ اور میں تمہیں اپنی ابتداء کی خبر دیتا ہوں۔ میں ابراہیم علیہ السلام کی دعا کا نتیجہ ہوں اور
اور بشارت عیسیٰ ہوں۔ میں اپنی والدہ کا خواب ہوں جو انہوں نے میری ولادت کے وقت دیکھا تھا۔ انہوں نے ایک نور دیکھا تھا جس سے
ملک شام کے محلات نظر آ گئے (۵) قیام و سلام۔ حضور علیہ السلام مسجد میں داخل ہوئے فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم کھڑا ہوا تھا بتا ہوا
شرینی تقسیم کرنا۔ سلام پھیلاؤ اور کھانا کھلاؤ ابن ماجہ ص ۲۴۲ حضور علیہ السلام حلوہ اور پنیر کو پسند کرتے
حدیث پاک۔ کنت نبیا و آدم بین الماء والطین ۲۔ کنت نبیا و آدم بین الروح والجسد ــ ربنا وابعث فیھم رسولا ــ الحکیم پارہ ۱
وغرتی ربی انا ذلک الکوکب کوئی آسمانی تارہ ہے۔ کملی والیا سارا تیرا سہارا اے۔

[signature]

۲۰۱۸ ــ ۱۰ ــ ۱۰ / ۱۴۴۰ ــ ۱ ــ ۲۰ ــ ۱۰ ــ ۲۰ ــ ۸۴ الفقیر ــ ب ــ

# یومِ وصال

ایہہ دنیا دن چار دیہاڑے ستے جوگیاں وال پھیرا سقنے وانگوں بیبا یاد کریسیں کدھر گیا گھر میرا
جس گھر ساری عمر گذاری تے رات نہ ملیا رہنا دو دن تینوں رون بیٹھن گے پھر پتہ کسے نہیں او لینا
چُن چُن لکڑیاں محل بنایا بندہ کہے گھر میرا نہ تیرا نہ میرا بندیا ایتھے چڑیاں کرن بسیرا

بزرگ لوگوں کی باتیں قرآن حدیث سے ملتی جلتی ہیں ختم کے متعلق

۱۔ دادا امیر چک ۲۶۳ ای بی نے ۹-۷-۲۰۰۷ کو واقعہ سنایا کہ جنازہ جا رہا تھا۔ جنازہ میں سے جانے والوں سے ایک لڑکا اس کو ایک آدمی نے پکڑا اور جدا کر کے کہا۔ بیٹا یہ جنازہ والا زندہ ہے۔ یا فوت ہو گیا ہے۔ اس لڑکے نے جواب دیا۔ کہ تو عقل سے کام لے تجھے نظر نہیں آتا کہ یہ آدمی فوت ہو گیا ہے۔ اس آدمی نے دوبارہ لڑکے سے کہا۔ کہ تو کسی آدمی سے پوچھ اس نے ایک آدمی سے پوچھا۔ اس نے بھی وہی جواب دیا۔ پھر اس آدمی نے کہا۔ کہ اس کے قبر میں جانے کے بعد اس کے گھر والوں سے بعد میں یاد کراتے کراتے رہے۔ تو پھر زندہ ہے۔ اگر مرنے کے بعد کسی نے اس کا نام نہ لیا تو پھر یہ مر گیا ہے۔

۲۔ ایک آدمی کھیتی بو رہا تھا۔ ایک آدمی نے پوچھا کہ یہ کھیتی جو بو رہا ہے۔ کھا بیٹھا ہے یا کھانا ہے۔ جواب ملا ابھی یہ بو رہا ہے۔ پکنے کے بعد کھانے کا سوال ہو گا۔ اس نے کہا کہ نہیں اگر یہ مقروض ہے تو کھا چکا ہے۔ ورنہ نہیں۔

۳۔ دوستوں کی دوستی کا کیا بھروسہ ساقی قبر میں رکھ کر چلے جاتے ہیں تنہا چھوڑ کر۔

کیسے کیسے لوگ گزر گئے ہیں ہمیں بھی اک دن جانا ہے۔ صرف اعمال جائیں گے ساتھ اپنے جنہیں اگلے جہان کام آنا ہے

(ہفتہ ۲-۱۰-۲۰۱۸ = ۱۰-۲-۱۴۴۰ ۱۱-۳۱ AM)

# چالیس کا کمال

واذ وعدنا موسٰی اربعین — ظالمون۔ پ۱ بقرہ۔ ۱۔ فرشتے ۔ ۲۔ انبیاء۔ ۳۔ اصحاب۔ ۴۔ کتاب۔ ۵۔
مسجد۔ ۶۔ ایام ۔ ۷۔ رات ۔ ۸۔ شہر۔ ۹۔ پہاڑ ۔ ۱۰ دریا۔ ۱۱۔ مہینہ ۔ ۱۲۔ زمین جہاں روضہ سرکار
ہے۔ عرش اعلٰی سے افضل۔

۱۔ حضرت آدم علیہ السلام کا خمیر ۴۰ دن۔ سنت الٰہی اور سنت ملائکہ۔ ۴۰ سال بھی آیا ہے۔ جیسا کہ سورۃ دہر
کی پہلی آیت پارہ نمبر ۲۶۔ (۲) انسان کی خلقت میں ۳ بار چالیس۔ (۳) حضرت موسٰی علیہ السلام کو
تورات ۴۰ رات کے بعد (۴) چار — عام پیغمبروں کو اعلان نبوت چالیس سال پر۔ ۵۔ چالیس سال
میں عمر پختہ ہوتی ہے۔ شیخ سعدی کا شعر (چہل سال عمر عزیزت — گذشت مزاج تو از حال طفلی نگشت)
۶۔ بچے کی پیدائش پر چالیس دن خون نفاس آسکتا ہے۔ (حالانکہ نماز روزہ ختم) (۷) حضرت آدم علیہ السلام
کی وفات کے وقت آپ کی اولاد چالیس ہزار تھی (تفسیر عزیزی) (۸) صوفیائے کرام ۴۰ دن چلہ کرتے ہیں۔ نیز کہ نبی
اکرم ﷺ کی حدیث ہے۔ جو شخص دلِ خلوص سے ۴۰ دن عبادت کرے اللہ تعالٰی اس کے دل و زبان پر حکمت کے چشمے جاری
کرتا ہے۔ (واقعہ عاشق مجازی) (۹) انبیاء اپنی قبروں میں ۴۰ دن سے زائد نہیں چھوڑے جاتے (بیہقی انس بن مالک)
(۱۰)۔ حضرت ایوب علیہ السلام نے پہلی بار زمین پر قدم مارا چشمہ نکلا غسل کیا۔ اور جسم کی تمام بیماریاں دور۔ پھر حکم
ہوا کہ چالیس قدم کے فاصلے پر قدم مارو۔ دوسرا چشمہ جاری غسل کیا اندر کی بیماری دور ہو گئی۔ کنزالایمان۔
۱۱۔ دعاء صدیق اکبر بوقت ۴۰ چالیس سال وبلغ اربعین سنۃً — مسلمین پارہ ۲۶ — ۱۲۔ عن ابی جحیم ۴۰

دن یا مہینے یا سال۔ (بحوالہ بخاری و مسلم) (۱۳) سیدنا فاروق اعظم اسلام لائے حضور علیہ السلام نے دعا کی۔ ۴۰ مسلمان
پورے ہو گئے۔ مسلمان بے خوف و خطر عبادت کرنے لگے۔ (۱۴) سیدنا امام اعظم نے عشاء کے وضو سے فجر پڑھ کر ۴۰
پورا کر دیا۔ بحوالہ حیاۃ الحیوان خیرات الاحسان (شرح فقہ اکبر وکیل احمد سکندر پوری) (۱۵) جو آدمی زندگی
کی آخری مرض میں تسبیح یونس علیہ السلام پڑھے اور فوت ہو جائے شہید معنوی ہو گا۔ بہار شریعت جلد ۲ ص ۱۷۱
(۱۶)۔ معراج کی رات اور سرکار عزرائیل کی گفتگو اور درخت ۴۰ دن قصص الانبیاء ص ۴۵۸ (۱۷) حدیث
پاک جہاں چالیس مسلمان جمع ہوں ایک ولی اللہ ہوتا ہے۔ دوسروں کی دعا قبول ہوتی ہے۔ مرقاۃ المفاتیح۔
(مراۃ جلد ۲ ص ۴۳۷) (۱۸)۔ حضرت نوح علیہ السلام کی قوم پر عذاب آیا۔ ۴۰ دن بارش اور پانی زمین سے نکلا۔
خزائن العرفان۔ کنز الایمان ص ۲۷) (۱۹) حضرت رقیہ کے بعد حضرت عثمان کے گھر ام کلثوم ۴۰ بیٹیاں۔ تو۔
(تاریخ الخلفاء۔ نور الحبیب ذوالقعدہ ۱۴۲۱ھ)۔ ۲۰۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے بلشا اوریا کی بیوی سے
نکاح کیا۔ ۴۰ سال گریہ زاری کے بعد دعا کی (قصص الانبیاء ص ۳۳۷) پیغمبر کا ہر کام رضا الہی ہوتا ہے۔
۲۱۔ حضرت ابی درداءؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا۔ کہ فقیہ کون ہے۔ فرمایا جس کو ۴۰ حدیثیں یاد ہوں اور میں
اس کا شفیع اور شہید ہوں گا۔ ۲۲۔ حضرت خدیجہ کبریٰ ۴۰ سال کی تھیں حبیب سرکار سے نکاح ہوا۔ ۲۳۔
حجامت مونچھیں۔ ناخن بغل وغیرہ ۴۰ دن سے زیادہ نہ چھوڑیں۔ بہار شریعت جلد ۱۶ ص ۱۹۳۔ ۲۴۔ صحیح
حدیث میں ہے۔ سرکار کائنات فرماتے ہیں۔ جس نے میری مسجد میں ۴۰ نماز تکبیر تحریمہ سے پڑھی اس کی دوزخ اور نفاق سے آزادی
لکھ دی جاتی ہے۔ ۲۵۔ حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے۔ کہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص چالیس نماز

عشاء با جماعت پڑھ لے کہ تکبیر تحریمہ فوت نہ ہو اللہ تعالیٰ دوزخ سے آزادی لکھ دیتے ہیں ۔ ابن ماجہ بہار شریعت جلد ۳ ص ۱۲۳

۲۶ ۔ حضرت یونس ؑ مچھلی کے پیٹ میں ۴۰ دن رہے ۔ اللہ تعالیٰ نے چلہ کروایا ۔ ۲۷ ۔ سرکار کائنات نے فرمایا جو شخص ۴۰ قدم جنازہ اٹھا کر چلے چالیس کبیرہ گناہ معاف ایک حدیث میں حتمی بخشش ۔ ۲۸ ۔ حضرت زلیخا پر تہمت لگی ۔ ۴۰ عورتیں دعوت میں موجود تھیں ۔ ۲۹ ۔ مرقاۃ میں ہے کہ حضرت حوا نے ۲۰ حمل میں چالیس بچے اور بچیاں پیدا ہوئے ۔ ۳۰ ۔ حضور علیہ السلام کو ۴۰ مرد جنتیوں کی طاقت دی گئی ہے ۔ ایک مرد جنتی کی طاقت ۱۰۰ کے برابر ہے مرقاۃ

۳۱ ۔ کعبہ شریف اور مسجد اقصیٰ کی تعمیر میں فرق ۴۰ سال ۔ (کنز الایمان) ۔ ۳۲ ۔ بنی اسرائیل جنگل تیہ کے اندر چالیس سال رہے ۔ ۳۳ ۔ آدمی جب اپنے پیٹ میں حرام کا لقمہ ڈالتا ہے ۔ تو ۴۰ دن دعا قبول نہیں ہوتی ۔ پارہ ۲ ع ۵ ۔ ۳۴ ۔ اسی لئے بعد وفات ۴۰ روز تک مسلسل فاتحہ پڑھا کر متوفی کیلئے چلہ پورا کیا جاتا ہے ۔ ۳۵ ۔ نفخہ اولیٰ اور نفخہ ثانی کا فرق ۴۰ سال ہوگا ۔ خزائن العرفان پارہ ۲۳ ع ۲ ۔ ۳۶ ۔ جو دستر خوان حضرت عیسیٰ ؑ پر اترا تھا ۔ وہ دستر خوان ۴۰ دن لگاتار آسمان سے اترتا رہا ۔ ۷۰ آدمیوں نے کھایا ۔ (قصص الانبیاء ص ۳۸۲)

(۱) میت کے گھر کھانا کھانا ۔ مشکوٰۃ باب الکرامات حدیث نمبر ۵۶۸۸ عاصم بن کلیب ۔ کتاب الفتن ۔ (عبدالحکیم) ج ۲ ص ۳ جلد ۳

(2) حدیث نمبر ۵۹۴۲ ص ۱۲۲ باب المعجزات فصل ثانی ۔ مکتبہ محمدیہ ترجمہ مولانا محمد صادق خلیل ۔ جلد ۵

(3) ۵۶۸۸ ص ۴۳ مترجم فصل سوم معجزات مولانا عبدالرحمن کاندھلوی ۔

(4) کمپیوٹر سائز میں مرآۃ المناجیح جلد ۸ ص ۲۴۳ حدیث نمبر ۵۹۴۲

(۵) معجزات کا بیان فصل ۳ ص ۳۶۶ جلد ۷ اشعۃ اللمعات

(۶) مشکوٰۃ جلد ۳ حدیث نمبر ۵۶۹۱ ص ۴۴ فصل باب معجزات مولانا عبدالعلیم ۔

(۷) مشکوٰۃ حدیث نمبر ۵۹۴۲ ص ۴۵ باب المعجزات ص ۱۳۳ جلد ۵ مولانا سید محمد عبدالاول الغزنوی حلقہ محمدیہ قذافی گرین اسٹاپ الراء

(۸) مرقاۃ شرح مشکوٰۃ جلد ۱۱ ص ۱۵۹ ملا علی قاری باب المعجزات ۵۹۴۲ مکتبہ رحمانیہ ۔

(۹) ضیاء المصابیح جلد ۶ ص ۳۲۹

21 — عن ابی درداء حضور علیہ السلام سے سوال کیا گیا فقیہ کون ہے فرمایا جس کو ۴۰ حدیث
میں اس کا شفیع اور شہید ہوں گا ۔

22 — حضرت خدیجہ کی عمر ۴۰ سال کی تھی جب سرکار سے نکاح ہوا

23 — حجامت مونچھیں ناخن بغل وغیرہ ۴۰ دن سے زیادہ نہ چھوڑیں ۔

بحوالہ صحیح مسلم بہار شریعت حصہ 16 صفحہ ۱۹۳ ۔

24 — صحیح حدیث میں ہے سرکار کائنات فرماتے ہیں جس نے میری مسجد میں ۴۰ نماز تکبیر تحریمہ
فوت نہ ہوں اسکی دوزخ اور نفاق سے آزادی لکھی جاتی ہے

25 — حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ حضور علیہ السلام فرماتے
ہیں جو شخص چالیس نماز عشاء باجماعت پڑھے کہ تکبیر اولیٰ فوت نہ ہو اللہ تعالیٰ
دوزخ سے آزادی لکھ دیتا ہے بحوالہ ابن ماجہ بہار شریعت جلد ۳ صفحہ ۱۲۳

26 — حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں ۴۰ دن رہے اللہ تعالیٰ نے چلہ کروایا

27 — سرکار کائنات نے فرمایا جو آدمی ۴۰ قدم جنازہ اٹھا کر چلے چالیس کبیرہ گناہ معاف
ایک حدیث میں جنتی بخشش بحوالہ بہار شریعت جلد ۔ بحوالہ در مختار

28 — حضرت زلیخا پر تہمت لگی چالیس عورتوں کا دعوت رنگ طعام بحوالہ التفاسیر عام

29 — چالیس ہی جسم بلوغ کی پہنچتی ہیں ۔ بحوالہ خزائن الامتحان تعاونی سید اشفاق علی صاحب

29 — شریف قول ابن عباس والی حدیث چالیس آدمی بحوالہ مرقاۃ جلد 2

30 — مرقاۃ میں ہے اماں حوا نے 20 حمل میں چالیس بچے بچیاں پیدا ہوئے بحوالہ مرقاۃ جلد ۱ صفحہ ۹۵

31 حضور علیہ السلام کو چالیس مرد جنتیوں کی طاقت دی گئی ہے۔ ایک مرد جنتی کی طاقت ۱۰۰ آدمیوں کے برابر ہے (۴۰۰۰ مرأۃ جلد ۸ صفحہ ۳۰۸)

32 کعبہ شریف اور مسجد اقصیٰ کی تعمیر میں فرق ۴۰ سال (بحوالہ تفسیر کنز الایمان بحوالہ قرآن)

33 (ابھی نہیں) جنگل تیہ کے اندر بنی اسرائیل چالیس سال رہے تفسیر نعیمی (ابھی مختصر میں نہیں لکھا)

34 رب پاک نے ایمان والوں کو فرمایا کھاؤ جو کچھ زمین میں حلال طیب ہے اور شیطان کی پیروی نہ کرو۔ ایک حدیث میں ہے کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے یہ آیت سرکار کائنات کے سامنے پڑھی تو ابن ابی وقاص نے حضور کے سامنے کھڑے ہو کر عرض کی کہ دعا فرمائیے اللہ تعالیٰ مجھے مستجاب الدعوات کر دے

حضور علیہ السلام نے فرمایا اپنی خوراک پاک کرو مستجاب الدعوات ہو جاؤ گے

اس ذات پاک کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ کی جان ہے آدمی اپنے پیٹ میں جب حرام کا لقمہ ڈالتا ہے تو چالیس دن دعا قبول نہیں ہوتی۔ تفسیر ابن کثیر بحوالہ خزائن العرفان مذکورہ آیت کے تحت پارہ ۲ رکوع ۵ کے حاشیہ ۱۴

35 اس لیے لیڈ مقامات چالیس روز تک مسلسل فاتحہ پڑھا کر مشہور کیے جاتے ہیں چلہ پورا کیا جاتا ہے

36 نفخہ اولیٰ اور نفخہ ثانیہ کا فرق چالیس سال ہوگا بحوالہ خزائن العرفان پارہ ۲۳ رکوع ۳ حاشیہ ۲۷

37 جو دسترخوان حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر اترا تھا دعا۔ قال عیسیٰ بن مریم۔ وہ دسترخوان چالیس دن آسمان سے اترتا رہا اور واپس جاتا رہا ۷۰ ہزار آدمیوں نے کھایا۔ ایک مچھلی تر تازہ۔ کچھ ترکاری۔ پانچ روٹیاں۔ ایک نمکدان۔ پانچ انار
بحوالہ قصص الانبیاء صفحہ ۳۰۸

38

سلام اس پر کہ جن کے ذکر سے سیری نہیں ہوتی۔ درود اس پر کہ جن کی بزم میں قسمت نہیں سوتی۔

عن ابی سلمہ بن عبد الرحمن ان عائشۃ لما توفی سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ قالت ادخلوا بہ المسجد حتی اصلی علیہ فانکر ذلک علیھا فقالت واللہ لقد صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی ابنی بیضاء فی المسجد سھیل واخیہ۔ (مسلم)

ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے روایت ہے جب حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی وفات ہوئی تو سیدہ عائشہ نے فرمایا انہیں مسجد میں لاؤ تاکہ میں بھی ان پر نماز جنازہ پڑھ سکوں۔ اس پر انکار کیا گیا۔ آپ نے فرمایا، خدا کی قسم رسول اللہ ﷺ نے بیضاء کے دو بیٹوں سہیل اور اس کے بھائی پر مسجد میں نماز جنازہ پڑھی ہے۔ (مسلم)

شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے اشعۃ اللمعات میں لکھا ہے کہ مسجد میں نماز جنازہ مکروہ تنزیہی ہے۔ دوسری روایت میں ہے کہ تمام ازواج کے مطالبہ پر حضرت سعد کا جنازہ مسجد میں ادا کیا گیا۔ ان عصمت مآبوں کو خبر پہنچی کہ لوگوں نے اُسے برا کہا۔ اور کہا کہ جنازے مسجدوں میں داخل نہیں کیے جاتے۔ حضرت عائشہ کو یہ بات پہنچی تو آپ نے فرمایا

ما اسرع الناس الی ان یعیبوا ما لا علم لھم بہ عابوا علینا ان یمر بجنازۃ فی المسجد وما صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی سھیل بن بیضاء الا فی جوف المسجد۔

لوگ جو بات کو جانتے نہیں کتنی جلدی اس پر عیب لگا دیتے ہیں ہم پر عیب لگایا گیا کہ مسجد میں جنازہ لایا گیا ہے حالانکہ سہیل بن بیضاء پر رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں ہی نماز جنازہ ادا فرمایا تھا۔ (مسلم)

علامہ نووی اس کی شرح میں لکھتے ہیں کہ اس حدیث میں امام شافعی اور اکثر ائمہ کی دلیل ہے جو مسجد میں نماز جنازہ جائز قرار دیتے ہیں۔ یہی مذہب ہے امام احمد اور اسحق کا یہی قول ہے۔ جیب مالکی کا۔ ابن ابی ذئب امام ابو حنیفہ اور امام مالک (کے مشہور قول) کے مطابق نماز جنازہ مسجد میں جائز نہیں۔ ان کی دلیل سنن ابو داود کی یہ حدیث پاک ہے۔ من صلی علی جنازۃ فی المسجد فلا شیء لہ۔ جس نے مسجد میں نماز جنازہ ادا کی اسے کوئی ثواب نہیں ملے گا۔ جائز قرار دینے والوں نے اس حدیث پاک کے چند جواب دیے ہیں۔ مثلاً یہ حدیث پاک ضعیف ہے اس سے استدلال درست نہیں۔ امام احمد فرماتے ہیں یہ حدیث ضعیف ہے۔ اولاً اس میں صالح مولی التوأمۃ منفرد ہے۔ جو ضعیف ہے ثانیاً ابو داود کے مشہور اور محقق نسخوں میں یہ حدیث اس طرح ہے من صلی علی جنازۃ فی المسجد فلا شیء علیہ۔ جس نے مسجد میں نماز ادا کی اس پر کوئی گناہ نہیں پس مانعین کی دلیل نہ رہی۔ ثالثاً فلا شیء لہ بمعنی ہو تو ان

کی تاویل فلا شیء علیہ سے کرنا ضروری ہے تاکہ دونوں روایتوں میں تطبیق ہو جائے۔ اور قرآن
میں لھا بمعنی علیھا آیا ہے۔ جیسے ان اسأتم فلھا۔ لہٰذا اس حدیث کا مطلب ہے
جو شخص مسجد میں جنازہ پڑھ کر واپس آ جائے۔ اور قبرستان تک ہمراہ نہ جائے اور دفن کرنے میں
شریک نہ ہو۔ اس کے لیے کوئی ثواب نہیں کیونکہ یہ ترک سنت ہے
نووی شرح مسلم = 311/3

احناف میں سے امام ابن الہمام نے مسجد میں نماز جنازہ کو مکروہ تنزیہی بتایا ہے
اور ان کے شاگرد علامہ ابن امیر حاج نے بھی اس کی تاکید کی ہے۔ اور ایک روایت میں یہ ہے
جب میت مسجد سے باہر ہو اور لوگ مسجد کے اندر تو نماز مکروہ نہیں۔ اگر ممانعت کی علت
تلویث مسجد کا خوف ہو۔ تو پھر اس صورت میں مکروہ نہ ہوگی۔ جب میت مسجد سے
باہر ہو۔ صرف جنازہ یا کچھ نمازی بھی۔ شرح منیہ میں ہے۔ انہ قال فی المبسوط والمحیط
وعلیہ العمل وھو المختار۔ مبسوط اور محیط میں اس طرح مصنف نے مطلق ظاہر کیا ہے
اسی پر عمل ہے اور یہی مذہب مختار ہے بلکہ غایۃ البیان اور عنایہ میں ہے۔ کہ مسجد میں نماز
جنازہ بالاتفاق مکروہ نہیں۔ علامہ شامی تجزیہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں اس میں کچھ شک نہیں۔
کہ میت پر نماز پڑھنا دعا اور ذکر ہے اور یہ دونوں باتیں مسجد بنانے کے اسباب میں سے ہیں۔
ورنہ لازم آئے گا کہ مسجد میں استسقاء اور کسوف بھی منع ہو۔ علامہ شامی مزید فرماتے
ہیں فی المسجد میں احتمال ہے کہ یہ ظرف (مصلی) کے لیے ہو یا میت کے لیے یا دونوں کے
لیے۔ پہلی صورت میں جب میت مسجد میں ہو اور نماز باہر پڑھی جائے۔ تو مکروہ نہ ہوگی۔
اور دوسری صورتیں مذہب مختار (حرمت تحریمہ) کے خلاف ہیں۔
بحر الرائق میں یہ جواب دیا گیا ہے کہ جب کسی احتمال پر کوئی دلیل قائم نہیں تو علماء
نے کوئی بھی صورت ہو اسے مکروہ قرار دے دیا۔ اس پر علامہ شامی فرماتے ہیں یلزم علیہ
اثبات الکراھۃ بلا دلیل لانہ اذا طرقہ الاحتمال سقط بہ الاستدلال۔ اس صورت
میں لازم آئے گا کہ کسی دلیل شرعی کے بغیر ہی کراہت (تحریمہ) ثابت کر دی جائے۔ کیونکہ
جب ایسے احتمالات نکل آئے تو کسی ایک پر دلیل پکڑنا غلط ہو گیا۔ شامی 2 (225)
ان تمام دلائل و ابحاث کو دیکھتے ہوئے یہی بات حق ہے کہ میت کی حالت غیر ہو مثلاً
جسم سے خون پیپ پانی وغیرہ نکل رہا ہے یا کسی اور طرح سے تلویث مسجد کا ڈر ہو۔ مثلاً

کئی دن گزر گئے۔ اور لاش سے بدبو آ رہی ہے تو میت ہرگز مسجد میں نہ لائی جائے۔ اور مسجد سے باہر رکھ کر۔ جنازہ ادا کیا جائے۔ خواہ نمازی باہر ہوں خواہ اندر۔ اور اگر میت کی حالت نارمل ہے اور تلویث مسجد کا کوئی امکان نہیں تو نماز جنازہ بلا کراہت مسجد میں جائز ہے۔ مسلمان قابل احترام ہے زندہ ہو یا مردہ۔ ہاں اگر اس کا جسم صاف نہ ہو تو مسجد میں اس کا آنا یا لانا جائز نہیں۔ خواہ زندہ ہو جیسے جنبی حائض نفساء یا وہ میت جس کے جسم سے کچھ نکلتا ہو یا بدبو آنے لگی ہے

مفتی عبدالقیوم ن ن۔